" وَدَيِّسِلِ الْمُقُوْ انَ تَسوْقِيْلًا" (العوسل: ") آپ قرآن كونوب خبرخبركر (باتجويد) پڑھاكريں۔



مؤلفه حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب مکی پریشطیه

> ں حواثی مرضی*ت*ہ

علامه قارى ابن ضياء محبّ الدين احمه

منگندارا منگندارالیشندی کرایی-پاکتان

وَوْقِلَ الْفُوَّانَ فَوْقِيلًا: (العرمز : عَا "المَّاسِيَّرُ الْكَوْمِبِ مُرْجُهِ /(بالجوير) فِي رُ



ءَ نفه حضرت مولا نا قاری عبدالرحمٰن صاحب ملی راشید:

> ں حواثی مرضیہ علامہ قاری این شیاء محت امدین احمہ



2 Sugar - 66 mil حضرت موادانا قاري عبدالرطن صاحب تن ائتهاية مؤيني فعداه طهاست تورا^{ست}ر - . 70 1944 GITTA ± 16° 5° WIK. : A چودهم **کانحم نل** رفوتی وقف (رجمز ز) 2-2 ماه ورميز ينگلوز الله: ن جو بر، كرا ين _ بإكسّان 199 ++92-21-4023113 يًا. ++92-21-4620864 0 al-bushra@cyber net.pk www.ibnabbasaisha.com ويب با ت مكنمة علىمية، جو كالأون مكرا جي _ يأكمتان <u>بان جید</u> ++92-21-4918946.++92-333-3213290. ++92-321-2242415 مكنية الحرام أربوازار لازرياكتان ++92-321-4399313

اورقام مشبور کتب فرون ٹان و متمایب ہے۔

فهرست كتاب

- 13 m	مشموان		ر. ب
٥		الخشر تعارف. 	ľ
		مقدمة الكآباب	۲
		إجلان	
	المتعاذ والبربسمية كيابيان يتن	أسل فار	*-
12	فارن کے بیان میں	ا منعمان شرق العام	*
۹ ا	سفرت کے دیال کی	المتعلق والشرا	۵
Pt	برمرف کی مشات او زما کے بیان میں	المسلم راح	+
rr	صفاحة كيز وكريون ش	أمل	4
	_	بابده:	
t∠	ا تشکیم دور باز میش کے بیان میں	المنهمل وال	•
76	الون ما كن اور تو ين كه بيان ش	السل ال	4
F-6	ميم ما كن بيديان مين	المتعل زائ	1+
r r	ا عنف عند کے بیان میں		Þ
 -	ب ^{ے خ} یرے _ک ان کی	أسل	ır
et r	الله م كريان أن	المان المان	15~
Pa I	اخروک بیان میں	المسلمان ال	17
<u> </u>	حرة ت كي اواك يول <u>عن</u>	فعلي	3

مافير	مظموان		تمسرش
		باب-«م. باب-«م.	
F9	اجائیٹ ماکنین کے بیان میں	فعلهال	19
: 	قہ کے بیان چی	المحسال بالى	ľĽ
re.	مقدار ورابحية كيان بين	ئسا _ن ي ڪ	IA
/~q	وقت کے احکام بھی	المسلق إن <u> </u>	14
		آنا تـ	
pr [أ قصار اول	Pa (
۵۷		فعدر بال	₽r
ু এৰ	قرآن جميديا هن كآداب		

مختضرتعارف تاری میدازش کی چندہ

جمی او کا اور قصوصاً برصفیر ہاک ، ہند کے گول کے البے قرائن کر یہ جوید اور قرائت کے ساتھ ان کر یہ جوید اور قرائت کے ساتھ ان کر انداز کی اور انداز کی ساتھ کے ساتھ کے ساتھ کے انداز کی کرداز کرداز کی کرداز ک

ا ناميان و جائية بيداش معبدالرجمان والدكتر بينيه خان وكريش فيشوث بمثق وتشداه رار مفن الشحارة بالى وطن قائم كنّ مندج كريشين فراح ة بإوكا ليك فصيدين ر

 وری ایک دلیس فریائے رہے ۔ جس سے بید رسیطویل عرب تک علم قرائٹ کا مرکز رہا۔ مشہور علی غدہ آپ کے کثیر تعداوش شاگر دہوئے۔ ان جس مشہور موانا کاری ضیا والدین

احمد صباحب اورمول نا قاری عبدالوحیوصاحب ہیں۔ وفاحت اسکھر رقیش کی وجہ سے حول نا میکن القضالا برائنے لائے بلائے پر آپ الدآباد سے

ر بات مهدور کی رہیں اور میں ایک اور اسک میں است میں اسک بعد آیک ہفتہ ملس رہے اور الدر سرمانا لیے فرقائی (لکھنٹو) آخر ایف لاے اور سال نے قیام کے بعد آیک ہفتہ ملس رہے اور الدر میں میں میں اور ایک انسان کی اور سال کے اور سال کے قیام کے بعد آیک ہفتہ ملس رہے اور

۱۳۴۹؛ پرکور صلت قر یا گئے ۔ م

آن انف آنپ کے تصافیف ٹین ہے ایک 'فوائد کینڈ' اور دوسری ''افضل الڈرر'' (جو عام کے طبی انصلہ سموقف میاوس کا دایا جائیتاہ دیئے اس واقتصد میرکس

علامہ شاطبی راہیجیا سے تصیدہ دائے گانہا ہے محققان شری ہے) مشہور ہو کیں۔ حواثی فوائد مکیہ: ''تعلیقات مالکیہ'' از مولانا قاری عبدالمالک صاحب علی گڑھی،

-*" حواثی مرضیهٔ "ازمولا نا قاری جاذذمحت لله بن امنرین قاری ضارامه بن احمدالیآ بادی_

مكتبة البشرى ماتان ١٥٢٨م

مقدمة الكتاب

بنسم اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّجَيْمِ

أَلْمَحَمَّدَ لِللَّهِ وَبِ الْعَلَمِينَ وَالصَّلُوهُ وَالسَّلَامُ عَلَىٰ مَيْدِ الْمُمَرِّ سَلِيْنَ مَيْدِهِ وَوَيِئْنَا وَعْلِينَا وَعْلِينَا وَعُرِينَا وَعُرَّلَانا مُحَمَّدِ وَاللهِ وَأَصْحَالِهِ وَأَزُواجِهِ وَفُرَيَّتِهِ أَجْمَعِينَ.

جانتا چاہیے کہ قر اُن مجید کو قوامد تجوید ہے پڑھنا نہایت ہی مفروری ہے۔ اگر تجوید سے قر آن مجید نہ پڑھا آیا تو پڑھنے والا خطا وار کہلائے گا، پھرا گر ایسی تنظی ہو لی کہ ایک حرف ووسرے حرف سے بدل کیا یا کوئی حرف گھٹا ہڑھا دیا گیا نے حرکات میں ضطی کی یا ساکن کو مقرک یا متحرک کوس کن کردیا تو پڑھنے والد گناہ گار ہوگا، اور اگر ایسی ضطی ہوئی جس سے تفاظ کا ہر

۔ ۔ وہ مشایین خرود ہے جو کڑے کے مشاقات سے ہوں اور میں ہے آ ریال کے لیے مشہود سے بہتے ہیاں کیا مہا کی ، ان کواسفدستہ اکسکا ہے ' کہتے ہیں ، ودر یہ مقدمہ دام اور شائل ہے قامل مقدمتہ اُخم کو بھی جس میں طم کی کٹر بڑے مہوضوع مابارے بنان کی جائے ۔ احتم این ضیاد بھٹے اور ان احریخی مند

> عُ سب سے پہلے تھے ہوکا تھم بیان ٹرایا ہا تھے خاند 2 رق ویسے آبائے ہیں۔ ط وَالْآخِسَةُ سِبِ السَّسَجُسِ بِسَبِ خَسَمٌ اَلَاَعْسَةُ سِبِ السَّجَسِ بِسَبِ خَسَمٌ اَلَاَحْسَةُ

مین تروید کا ماس کرا جایت شروری مید دو مین وجه بسید. کصفال الله تعالی و رقی الفوان تراید (سورة مزمل: ۱)

نٹ تجوید) تھم بیان کرنے کے بعداس کی دعیہ بیان فرد کی جیدا کہ طائد ہزدی ہزچیرہ فرائے ہیں۔ مطا خسس کی سینچ میڈ جسٹون السنتی میڈ جسٹون السنتسوان انبسٹر میٹن پڑھی قرائش قرآس ہیڈونچے پرست نام جسٹون کا بھائے گارے۔ حرف مع مرآست اور مکون کے تاہدے و ہے مہوف بعض عفامت ہوتھ بین حرف ہیں تاہد گئی ریکھتے میں ، اور فیر میتر و میں ۔ یہ گر اوا نہ ہواں تو خوف مختاب اور تہدید کا ہے ، کیکی تنم کی خلطیوں کو انہی بلی اور دوسری فیم کی خلصیوں کو ' آئی آئی ' کہتے ہیں ۔

تَهُ لِيَ كَامِنَى مِ رَفِي كُوالِيَ لِا فَيْ لِي مِنْ مِنْ سَلَاكُ كُلُ الأَرْبَالِ اللهَا الأَسْلَ

ا ای سے دراہ مشاہت لاز مدتی تھے انہیں دھی۔ رہے ہے گی حقت استعلاء کے یا دھ ، طاہ کی صفحت عیاقی اقبر و نے جیر مسیم معنف تھیں کے ساتے تو امیان فر ایا کہ اور نیز تھینے ویٹ ایک صف عادض کی حم نیز تھینئے واس آئی ب جی بے کے نگر سے کہل تو ای واللہ معلومالعدو سے

ے میخی جید دفیج کلے کئی ہونے ہے وہ متع طریعی قرقی ہونیا ہے، جائے تکی بدلتان والد بدلیں، اس کیم کی مستق امر خابر خصوص جی دان میں مصال والاس کلیا ہے جی ہے۔

'' لیمنی مشات کے کیز و باسفات مارٹ دادازوں واس تھی کا بھین و وجہ مدم واقعیت کی گئادگی مجھورتک واس عد میدان کا دہلی نتی '' کہتے ہیں کیلنے کن کئی و تھوٹی اور خونش کللی سجو کر اس کی حراب سے لاہر وائن کری بڑنی ملکنی ہے۔

ا الله بيا الصيم كان ما المصافر المعادلة المسافر المسافر المسافرة الم

لاختباء بينه ألإنسة أفسرلا ومكتبا مشبة الهبنا ومناه

وَّنَ قَرِ أَن مِجْهِ وَ وَهُ وَعَالِينَةٍ كِلَوْ فِيهِ لِيَّ مِنَا الْبِصَاتُمُ نِي كُرِيْفِ عِنْ جُوما مُركبين بِ

الله المسريقية حدثي ترف هذا بسال لا الزوال كليج دير.

ال کار ایس اندار سے ترف بھی ہے اس کو اسف السکیے ہیں اور مفاعد میں مفت کی ہیں۔ اُن کے ماہر اُس کے بیان کیا از آید آید آید ہی کی کی صفیحی پائی جائی ہیں۔ عفار داشت جورہ ندا ، استقال، اکتاب ا انفرار دیائی مقرعہ پائی ممیں وجورہ ارمقاع سے بیان اور تشفر سے معلم موکو

ے بھی سے جا دینے کی خم میں ہواں ہے جا کی دو ان خم کا استیقو ہا آ بھاگا ہوتا ہم تجربی میں جسے ساتھا دی۔ اندر مقامت سے جسے کی جائی ہے۔ قراعی دفیقہ جونے کھی کا طم تجوبے کا موشوع کی جائے ہے۔ حروف جنگی سر غایاتی تقنی سروف ہے اور خوش آوازی سے پڑھنا امرزائی مستحسن ہے اور توقعہ تولید کے خلاف شاہو، ورشامر وو ہے اگر کئن ففی از زم آئے ، اور اگر کئن علی لازم آئے تو مرام م توٹ ہے۔ پوسٹنا اور مثنا دونوس کا ایک بھم ہے۔

رار الحمل كام كرسف بر موشقيده الدوموت الاناب الدائمة بيت المحتبة بين مشاد تهم يدك ما آهد بواضعة منطقي كام الله الموكل مبدا بيدها يت تجويد كن بالسند كي والدائمة التي يتنا قرض أواب بوافو إن شا والفذائم ال على مله كان

را پیش قوش آزادی آن ہے کے قاعداد بھی وقیرہ سے خاری ہے اگر پیدار سیھی ہے ہیں۔ کہ مشورہ کرم کہنے گا قرارت میں ''وہنگو' افسائر آل ساخلواہ کھا' میں اپنی آئی آوازوں سے آر آن کا بدکا رہند دور چاک ہوں سے
حکول رنے آئی آوازی کو آئی ہے کہ موقاف طایہ آر ور رہ اگل ہے جہاں تک کدم آئی یہ وسل کی گرد کا کہا ہائی
آزاد آئی گئی رہ اس لوگوں میں اطرفا فوش آواز کی ہے ہاں وہ جو گری باعث ساخلوں کرتے ہیں، ہا انتقی

ایدی کے قبیر بائے دیے دیے آئیا ور آئی ہے کا مثال ٹیس کرتے اس کے قربل کی فوش آز دی ہے ہوا مرافش گی رہ م

کے لیکن جس ھرج کی تک میں سک ماتھے ہیڈ منا حرام ہے ای طرح فنی تھی کا سنڈ نھی ترام ہے، اور بھی طرح ٹن تکی کے ساتھ ہزمینا مُروہ ہے ای طرح اس کا سننا تھی تھروہ ہے، ہر مال نفس ماج کر اور تھی ہے ہیں۔ تمارے تعروری ہے ۔

يات اذل

فصل اوْل: استعادَ وَاور بسملهٔ کے بیان میں

قرقان مجید شردن کرسٹ سے پہلے استعاد والعمر ورثی ہے اور الفاظ اس کے بیازی الفلوف بعالیانہ من الشّفطی الزاحلی کرچ اور طرق سے بھی تاریعہ ہے گراہی ہیں ایک الفاظ سے استعاد واوا نیاج ہے ، ورجب سورے شروع کی جائے قاسلسم البلاء کا پاصنا بھی

ويس الريانية فترقهم شريام معاش فأدر وراارة كالإبهاء أحجاش و

ع عب کیل ہوئی واقعہ سے بیان سے بدآء 1976 سے قائل آنا افعال کا کچھ جن والی کل آئیدہ فائل آنا۔ مفاہلتان اور ایران

البرائي گان هي کنا دريو شيمان الصارت کائي ۾ ان داريا (استيماد ان مير هري داري هوم اگلان کي امياگل اغواله ماريان کيليمان الماحيم از حاد

الراس 🚅 من ترز مات الفعافر همن الزاء به ي هند

ا في ينقد برقاء آن مصاكم بالتحديث عند الشروع المناطق المهادي المعاليات في العمل الدب كان المتحافظ 1- ناف المسافرة اليس متفاديا التب المي المدراي قادي البيعة في بالمن ثيل الواف فلسحياج المياف معافلة عند المناطق فان المسلمة والعالمية والحسر 10

الراجية والواج كالواء والمتناوي الصيداء والمستوين

وال فسينسيز الوأ الرفاة في الأنافلا المساعة عالمة أنافل في المستخدمية المستخدمية المستخدمية المستخدمة المستخدم التخي الرائل المستخدمية المستخدمية المستخدمية والمداولية من المستخدم المستخدمة المستخدمة المستخدمة المستخدمية المستخدمية المستخدمية المستخدمية المستخدم المستخدم

الدوجين أنها الدائل اليجارة بالشافين " فنصة الأستشغيل عكد الفراء المختال من افعل الاداء في تفصيف الفراد سالمسادي الصبطي التراجيد دول عليه و " المن يه إراقة المساد أيسا الداد المواد. الفواد بالله من الفيطل الراحمة أن مخ الإن . تباریت شرور کی ہے سوائے سورہ براءی کے اور اوساط اور الزائد میں افتیار ہے بیاہے

ال عن أن خزيشة أن وشؤى الله أنخط هر أرضه البله الرخص الإحبيري أول العاندة في الطبقوة وعقاها ابة أبصا فهي ابة أزهنا مستقلة ماها في أحدى الحرار ف الشيعة المنفق على الوالرها وعليه ملينة من الفراء النشعير ابن كتب وعاصية والكسائي فيغتقلونها اية بليها بال من الْعَرِّ آن اوْلُ كُلْ سُوْرِة ومن الالحاف في الْقرة الت الإزبعة عشو ، وْقِيْلِ البِقَادِيَّةُ مِلْ تُحلِ خيورة وهو قول الراعتاس والبراغيد وسعيد لراخبي والأهران وعطاء وعبدالبدير أسارك و عليَّهِ قَبْرَاهُ مِكُةَ وِالْكُولُولُةِ وَلِيفِيهَا فِعَا وَهُوانَقُولُ الْحَدَيْدُ لِلسَّافِعِي وَمَلَ مِنار الْمُهْدِي فِي البوقعي والابدهاء ووالبحياصيل الزالف، كيم احدوا بالبحال الاول والمستبت احفل صالاحك المُمْعَوْل ولاستَحْمَر فَوْدُ دليل المُستَسِيلُن لاستِما مَعَ كِتَابُه الْمُسْمِلُه بِي أَوْل كُلُ حَوْرَةِ الحَسَمَاعَا مِن الصحابة ١٥٠ شرَّح الشَّاطِينَة لَمَلَا عَلَى قَارِي ثَمَّ الْمُسْتَمُونَ وعصهُمْ بَفُتُهَ وَيَهُ مِنْ كُلُ مُورِهِ مُونَى بَرِهِ، فَوَقَلُهُ عَبْرُ قَالُونَ رَوْمَ كُورَ المِعاني عَرْج حَزْر الإمانيي المال المسحاري بملسيلة الشاصي وانعق الفؤاء عييها في أول العامحة كاس كيل وعاص و الكسايل بعقلة فيها ابنا صها ومل كُلُّ شورة الوالضوات بن كُلُّوس الْفَوْتِين خَلَّ واللها اللَّهُ مسل لُقُوا أن في مقصل القولات وعلى قواء والكذين يقصمون يها بين الشواء تيل والمسبث الله في ا فوده فامل لم يفهمل عها والتُسوعي العوانات العند للإمام عن المعروعي بالتيجار

ا زند ان آرید افزان سندم ای بندگانی و المسائل خواج نا با بست الملک الله و المسائل الموقعی الوجنو ا افزان شده ما بشرافزان که افزان ای ایک آیت می فران دوران هدم ادار با کیدستش آید سیده المسائل آید سیده است الما ای ایران ساا دیوانوں واقعی ایسا آیت او شاخوا انتخاب کشتای ، ورائز آن آدید که ایران ایواب سامت ساق می ایران ایسا ایران میران تی در این و واقعی ایسا این میاک نیخ در اقرار ساوران یا آن در ایران ا

بسُبعِ المَلْهُ يُرْسِط: ورجابِ تديرُسِط اعْوَةُ وربسبِ اللَّهُ يُرْسِط عِل عِلْ السودَعْنُ بَيْنَ ا

سنة بين عند والوراك وينل كي قوت محق تين خاهر كريسية كريسية المنظمة جراءوت ميكشروع ميرا الملك عمل بالزيزية الماس سيلعي كي سيار وضوح شياطيه لسلاعلي فاري، مجر مسيم الله لإعضادات لینٹن اس کوم سورت رہے موالے نامور ہُ ہر اوڈ کے ایک آیت ٹاوگر کے جن اور ووجینن علاوہ **تالو**ل زیجیزہ کے جي. وكليب المعامي شواح حوز الإحابي) كابل الأكروايا إنامي ولك فراحث جن كرقه سنة النظوان عالة ا جوے پر انڈ ق کیا ہے جس این کش ماہم اور سائی برجونہ اس کو سور کا فاقعہ ہو ہر سورت سے براہ ہائے جس اور صواب یہ ہے کہ وہ ان آقل ان اور وواجعہ فا آن سے سے بھش قرائت کی۔ اور واقر اُت ان لوگوں کی ہے جودر مان درمورتوں کے سب ملک ہے قبل کرتے ہیں، اورجو مؤساس نے عمل تیمے کرتے ان کی قرآت کیا سراً ومناسب

 المدورة أنا النائر وفائل إلا قال ترك بالمعالد بين جائد القدوة أداكت ووجا بين وديان قرائف ووان بين ال وسب الله آن بهت به اور بقد و برگز آین مضب سے میں آن ملاما شامجی بھیجہ فروٹ جس ر ويهما فسلها الإستأث بنزاءة المستريبه وسافتها أنتسالا

الليخ ريب كواسورت بين ومولي ما حالب مورة برورة أنان بيتداركي عالب مورة برساة بين قويمب نازل « ينه براوة اکے راٹھو تنے کے بیسے اللّٰہ آئی وہت انگی منا میں آئیں کہ آیت وہت کو آیت طفیب کے ماغوائی کہا مانے تن بعنی مورث کے درمیان سے ترون کرنے تک مسلسے انسانسیہ کے ادریت ہیں تتمارے آرچ

بہ شراع نوا الرصی ابتدا ہائی کے ابتدار میروٹ سے جو تو استعادی اور بھی کے جمل انسل کے فاتلا ہے جو ر والبين بين جيد أنه كركيب هميانه وربين عمن المتعاذ وكانه لمه واقرأن بيشمل بمثر سارميره الرحمنة والمعادي هِي الوقف و الإعداد" إلى ب. الفيلة أنَّ الإشهادة يُشْبِحِكُ فَطَّهُهُ مِن النَّسُمِيَّة (مرا اوَّل انشُول ف الأمنية النسبية عن النَّعَوْ أن " الدراكر مردَّيرا ومّ السرِّ لأنت ثروع في حديد المنتقل والأمس وتعمل والون حائز م جديًا ليا الصحرف التي بين "وو حُجوزُ اللَّوافِي عالم والدُّعودُ، وو فيلةُ بمايفيةُ بَسُمِيَّةُ كان او غُبُ هَا مِنَ الْقُوْ أَنَّ اللَّهِيَّ .

(١) فعل كل (٢) ومل كل (٣) فعل إذل ومل ناني (٣) ومس إول قعس ناني.

جب ایک مورے کو تھے کرے دومری شروع کریں تو تین صورتیں جائز جیں اور چوتی صورے جا رُضين ، يَعِي صَلَّى كَلِ اور ومس كل. ورفصل اول وصل عاني جائز ہے، وور وسل اول صل عالي عار نبر ^ع ما تزکین

فائدہ الام ماسم جھیلے کے زو کے جنگی رمایت قیام جمال میں رحمی مانی ہے ایکے یہاں بسب الله برمورت كاج بينة اس لحاظ بين جمس مورت كوة ري اخير مسبر الله ع حركا متو ووسورت المام عاصم بزسيطة كے نزويك ناتص مولّ، ايسے بي أكر سارا قر آن بيز ها جائے تو

ے بیٹی درمیان قرائے شرون سورے میں نیس جی جی جات ہیں، جیما کو انگاب میں فراورے اور مگر ایتدا ۔ ا قر اُست درمیان مورت سے بوق ہسب اللہ باسنے کی صورت بھی جادوں وشیمی جائز بیں ایکن طرور ٹیر شیعا ہ كاهم بوقوة محل جائزتين بطن المفضيطين بسعة تخو ألفقر الاداكر مسبب الله أنديعمي جاستة استماه وكاجمل وتعل وغول جائز بين لقين ثروع بثن النه بإكساط كوفي المربوقوا متعاوة كالميل زكرت بمثل اللف مصوراتك و ال خيوز دفع و.

. کا کیفک ہیں۔ اللّٰہ کا عُرانَ سارت سے تعلّٰق ہے ای ای ہے سے اللّٰہ کا دِسُل تُمْ سرے سے والعمل تُروعَ حرت ہے جائز تھیں، ہویا کہ ملاحد تناہی برنز پیوا فریائے ہی

ومهاجنا فصلهناه مع اواجر مكؤر والمسافلة لنبغي المنفضر فهينا فتكلفه العِيّ جسدكر معسبه المليه كانتم مودت سنه وكل أبي جائية زواقب كرامي واقت معسبه اللَّيه برناكروشادي جي مزے کیونک بہر بے نصل کے ہیں اللّٰہ کا شراع مورت میں نہ بز معزلارم آنگار

ير الراب عد كالم معم ماحد بن يواعمة أن بن مام ياهم ويعد ف تا أرا بي وبذر موافت قرأت و مرابعت کے مناف آر اُت اہام ماہم بڑھے۔ کی اور روابت ممانس باز ہوں کی تزییجے ہیں ،اور چاکہ روابت منامی بھی قرآہ میدامتواٹرہ ٹل ہے ایک قرآت ہے اوران کے موافق قرآن ٹریف ٹیں نظیر اورا واپ وٹیرو کیے ائيل و من سولت كي هيد من شوافع و غيره محى ونيمل كي قرامت والن اين م جنتی مورٹاں میں بینسید افلکہ ٹیس پڑتی ہے گئی آمیٹیں قرآ ن ٹریف میں ناآمین بول گئے آ افا نہ دو اگر درمیان قرآنت کے گول فلام جنگ ''وکیا اگر پیسلام فلایوا ہوا ہے ہی کئی کو دیو ہوتو بھر وسندہ دورہ الامیا ہے۔

نی من قرآت جربے میں استعاد و ہیر کے ساتو ہونا جائے اور آپر آہت سے یا ال میں استعاد کر بیاجائے ترجی کئی حرف تیں۔ (حقق کا تول ایسا ہے)

ب آخر ہے ممامان سنانہ سب اللّٰہ وہ سرت کا ذراہ وہ اس کھنے گئی آرہ نرجینے اِن وٹنی رکا انہاف ہے امن اِسا اور وقد آن کے فاکل جی داور ٹوانٹی بڑے ہوسورے کے قائمی ہیں، ایس کی ایس آئے رہا تھا اور ساتی رہیں کی مشرف کی سر منز تھی شرقع المنذ دیسے ہیں این کا قبل ہے کہ یا قرار ازارہ سرت سے کا لیے تی اور این قرار سے روایت استی اور وہ میں نے دوست ان ظر سے کی کرنی۔ لوہ سستھ اساسہ میں دوری این قرار سے تعلق ہے اور اوری ازار سے موادرہ استانہ می

را کسید آرات علی بود ماکی بیان کیے بیات جی دوموادی سے تصفی جی ایند موادی پی دارا استان میں داری انتخاب کی دومواد با برتی اداری سے اور ترامی و فی و سند ماکل افد سے تھاتی جی انبرا انجیس کرتر اداری و آب سندیا سندیا ساتھا المام المام انتخاب افز میں کہ کا تعادلات مسلمہ الملک و موادیوں کے اور انجیس ایس المسلم کی اور انتخاب کے البتر آرا سرخ ایس افیار جارکی می زادش میں جانے گئے میں اور جی اور اور بیات کا ان ایک داری تھا کے اور انتخاب کا انتخاب میں ا

الترفيقي مشفقات قرآن سناكوني إلين له جوني دومان في كوفي المحفقات قرآن منافي قد ألب البيد المرام الاست قرآت هي الموساقي وإليا في قرائد وجرأن عياليا لياني الموافق القرأة الازراق المراجع الرويا والواجع إلياسك الكام المادي أنه فالموقع على فوض المدائوت الرقاء القوق وجرائية في قرارت الترام والمثال المراجع المثال المراجعة وجود ألب والشاركون أعين شار

الا معلم الطراعة الله أو أنها و وهوائي المراوعة في المعلم التي الله الله و والووائي بيائي قرارات إلى وه الما المائل ولها هم شرط عملي بيا كه فرز عمل له وهوايا قرائل كاله والمائلة والمائل المائل المائل المعرب المنافق المواطر أنيانا ويتاحث الان المعالمة المواطرة المعارض المعالم المعالم المعالم المعالم المواقع المعارض المسالم المعارض المعارض

فصل ٹانی مخارج کے بیان میں

تفاریا مروف کے چوا و جی

را) المعلى على الرائد وأو الله الله الله

ت اوسط مثل اس سے جانے شک جیا۔

ز میں فی طلق اس نے بیار بے تکتے ہیں۔

من القصى نسان ادراد پر فا تالوزان سے فی تکابا ہے۔

: 12) قاف السيائريّ سندة واحدلَ طرف بسنائر، الراست لنه الكلُّ به الروثول: فرقال كرفال كو

اليمني ق الطالوم وف الدير منطق ويب

۱۶) ومواليان: اس بات حاص الله الكتم مي به ا

د به) **جان**یان اور دَارْمون کی تراماس سند می نکایا سند.

(٨) طرف الدان وروائق كي جزام س ك ل وروائق بن-

رَ اللهِ النَّوَكَ رَبِّ إِن أُورِنَّا إِلَيْهِ أَيْ جَزْرَ النَّ بِينَ طَاءَ هَا أَبِ الْحَقَّةُ عِيلَ مَا

(۱۰) تُوكِ زبان اورتُي عليا كاكالباره الآل من خروه من المُلِيِّ في ما

وَالْ أَوْلِهِ وَإِنْ الورثَوَيْ مَثْلِي كَا كَارُوهُ مِنْ الصَّالَ تَلْإِلْمِيا كَمَا أَلَى السَّا حس روم س الطبَّة بين -

(۱۳) بیچ کالب اور ٹریا نلیا کا کنارہ اس سے ف لکتا ہے۔

(m) وبأول أب ال ت ب عاد إلى الله إلى -

ا فرارے فرمین کی مناز العبران العبدرہ والخرائ ایف ہے، ارافیات العد کوئی العبدرہ کے مرکز ریاق فرمایا چاکل الفرائز کے اقدار جور ملی سے اتفاق ہے اس میاسے میں واسلنیدا انٹین کہتے اگرا اور آیا امرا اوا انڈا کہتے ہیں بازون صفیر اور فرون کو کہتے ہیں تو ڈا مُفاق میں کے کمرن منتق سے اوا وہ کے جہارہ

(س) خیٹو مناس سے افدائل ہے، مراداس سے انون تخفی اُ ور الدفع بادع می ناتھ الہ ہے۔ فائد در بید ندہب فراء و فیرو کا ہے اور سیوب کے نزدیک مولہ تخارت میں انہوں نے ول کا خرت حافظ اسان میں کے بعد (ن) کا تخری کہا ہے، اس کے بعد (ن) کا تخریق ہدا ور خلیل کے زدیک سرّو میں مانہوں نے (ل من من کا تخریق جدا جدار کھا ہے اور فروف ملک ہے۔ جب غرو اول ان کا تفریق بوق کہا ہے ہے۔

ان مُستَحقي مصبيّة المعبيد وفقع النّعاء المجيّج بيه يمثن ووقدّ جوافقا واوراد لأم لأمكن أن عالت عن بيشراك الف الكتابت الأمام وفي في الكتير ول

الربياتين واوراور جاكيونك العبالهيشاه فساله جوتا ساله

ا بڑا میں انا سائس سے کہتے ہیں اور یانے اما ان سے کہلے زیر ہو، وقی افضہ بھیٹسار کی وقی زیر تن ہوتا ہے۔ انگوں جب مصنعر و بھی القد ما کن آئن زیر ہوتا قاس افعاء پر برام شرار ہوتا اور تھیجکے سے بڑھا ہائے تا ہیں۔ شاکس افعا اور عصورہ میں کرنے تی ہے۔

سی کئی داد کا دائینے کی فقران کے جوف سے در والے کا دائینے تی فقران کے جوف سے اس فلر نیا او جو کے جی اگر فقراع کا تشکق کئیں جود ایک شش، انف اے دائا ہے اس بات انداد میں جوالی جوال کے انداز میں جیسا کہا۔ عالم جزاری دعظیمہ فرمائے جی لے

ف آلف الحسن المساولات والمخترف الإجهال المستود في المستود في المستولات المستهدوا، في المستهدوا المناهدي الشرق المدورية المناولات المناولات المناطقة المناطق

قا ندود غذا المسوحة بينوي المحال بها ربيا به الأول عرب تمكن الدار بيان وروس مفت و دارد كالمست و دارد كالطور ب المستوية المحال بالي جاتى بين قريد كالطور ب البناء والمستوية بالأول بالمحال بال

چواپ این ہے کہ چاکلہ ملت غفر کا گزی میں تاریخ سے ملحدہ سندان و تنظے ہواں لاستے کی عادمت ہوئی۔ جھوف اور مند سندے کے توجی کاریز سے تعلق البتے جس برای ہے حروف کیلئے جس پر

و دِسرة شب مودن سبته كدان مقدّر اور نهم والعدامر وجاد معلقاً خواد مشدّد دو بالكي ابن سورتزس يمن الصلي الأران سعة نكل جمه تبد لرائز بن تأكير، حلوم مودارة المرائد

جواب: يدي يرايخ بن المني زهي وخل بداور خينوم كوكي بالديلي وبراهمال والهوري

الليم بالشهر بيا بي أرق ف كل ولا تقل قراء ما له نصح بين كذائل بين حان كوز و جردش كيل الأركب كوير ف العلم العبار عبار منا سنت الله كل فرائع حتى المراكب كالمراكب كالمراكب الأسب المدافع المراكب المراك

اء آل عرف کی تحریف خاطی قادی برنیچه وقی وست تکسی ب کرا نفیات معتبد علی مفتلع خندتی آو خفشوس مشخص می آواز: امهی دردن اوروی بیان کیا و دشتی مقد آویزف بیان کیا نیز ۱۱ آلاعتب ل بنفست ۱۳ ش عمل فاصل کی سرد میدا کرآنت کی ۱۶ دست علوم دوبایت کار = تا آرا الله قارق الشطاء كام بارت رحاكم كل امان قارت به دو تعط بين " وإن النَّوْن اللَّهُ عَالَهُ مُو كُلِيّة من ضغر ج المَّالِبُ وَمَنْ مَعْفَقِ الصّفةِ عِي مُعْمِيلِل الْكِمَالات". المعقق الصفة" ـ £ كل وجود تمذا إر و ل كافر ن فيوم سنة، فيست مافليا.

ا فا ما العام بين مى الطبيعة الطبيعيسين والمنظم العام العالمين التي المنظم الطبيعية المنظم المنطقين المنطق المنطقين التحيُّفُوا في وَهُو الْمُعَنَّةُ وَهِي تَكُولُ فِي النُّونِ والبِّيِّمِ السَّاكِينِ حالة الإنجفاءِ و قا في حكمه مِن الأذعام بالميدفان ممن جمذي المبافل ليخؤل بي منه المانة عار بمن جها الأمس على الفاق المطبخية كنما بتحول مغراج خزوف المذمل مخرجها الي المجوف على الضواب * أيم آ ك "العسكياة المنبون المسياكية والتوين" وأثيبات بم ألحث جي "الأول خيطو أبرالشون والكوين مع خُرَاوَفَ الْإِخْفَاءِ الْحَمْسَةُ عَشَر مِن الْحَنْسُومِ لقطر ، لاخطُ لَهُمَا مُفَهِّلُ فِي الْقِيرِ وَأَنْهُ وَعَمَا لَلْسَانِ فنہیما تحصیلہ فیمینیا نیوم نطیق او وایڈ فیمان بعث اس سے علم ہوائی تولی ہے طلق کل روسی کی ا الليار وار وغام الغاز مي وتحل ب رائد ما كُلُ إِن كُلِي الله أَرْقُول أَلِيَا " وَالْقُالِ الدَّمَوْل كَيْر و وبن ق الأغسل كفيها ومع ما بدغهان بغنة الل ك مارض وكالبذاء والآقيل كورو بلان كالراطون بأب ا مختل عندا مختل البدودة فوق كو وثل بے فرنون مختف ميں بانسبت أون مشفرو كے مبان كو بهت كھ وثل ہے ۔ مختلف آنوی مشقر وزغم الفظ ائتم مشاو و کلاتا کے کہ این تک اسان وزار کو راو وقتی بھی ہے۔ آلمیں برین ور ایمان ہے۔ ا کام بھوتی ہے کہ دانے تخی ہیں! بان کراہیا تھی او بوجویا الدفون میم مشقد میں جوتا ہے واور نہ رابعہ ہے مرف کے تقریق میں متو وہ جیسے کے اور وی ایل ویا میں معامنے ادعام الغزیر افتور دویا ہے کیکی الد حرفان میں ادعام بالعند کی صورت مدے کہ ابوان کے بابعد کے فرف سے جال کراول فرف کوائن کے قرن سے کا موت نیٹوٹن کے علا کر تی التی ہو ہے۔ تی مسلوق کوئ وی اور ان میں کی تدکی افغہ انتقاعات کو فرف کے ماڈھر کی کے تھی انہں کہا الیک بیال والنوائوں واکل العام ووال سااور خاصلی تورج کے بھوشکش والے معرف غز اتی ہے ش کال فیمام ہے۔ نگلانے اون کی کے کہ اس کی آم ہیں۔ ان مانی ہے ''خوافظ میں بنامو نے موا الکیلشوم ولاعتمال للمُعالِ فيه ولات له خراف اخرافيه " الساليام بن أن الثينة كُلُّ ل بيت كَلَيْ عامِت وأكبا أر

فَعَلَ ثَالِثُ اسْفَاتِ كَ بِيانِ مِينِ

انہ اسٹ معنی شارک اور زمار سے چاہتے کے جوزے اس کی خدا میں اسٹ بھٹی توقی کے ساتھا۔ چامنا ورائن کے دس فروق جوز میں کو جموعہ فسیعند شیختیل مسکنت ہے، ان فروق کے کہا مامواد میں آباد میں ہے۔

أَوْلِي كُلُ مِنْ مَالِهُ فِي كُولُ عَلَى الهِمَالِمَ الْمَعَوَلُ السَّلَمَةُ مَنْ الشَّرِدُ الشَّالُ والمَّا هَا شِهِ الطِّلُولِ إِلَّهُ مَنْ أَلَيْكُ مِلْفَا حَلَى فِي حَلَّهُ الْأَحْمَةُ وَالْأَوْمَ فَيْ وَكُولُ لَلْمُعَلَّمِ عَمَلُ فِي اللَّهُ وَإِلَّهُ مِنْ فِي الْمِيْمِ مِلْفَا حَلَى فِي حَلَّهُ الْأَحْمَةُ وَالْإِذْمَةُ فَيْ وَكُولُ للحَلُومِ عَمَلُ حتى فِي حَالِمُ الأَطْهِيلُ الشَّمِيمِ مِنْ قَلْمُ مِنْ قَلْمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ لَمُحَلَّمُ فِي عَلَيْكُ قَلْ الْمُعْمِيلُ فِي حَلَيْهُ الْمُعَلِّمِيلُ وَالْتَعْلِيفِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ حسنيةٍ وإنْ عنسَ الطَّمَالُ و مُشْهَا الْمُعَلِّمُ وَإِلَى عَلَى الْحَلَيْمِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ الللَّهِ اللهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ الللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعِلَّالِيْمِ اللْمُلِيْمُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللْمُعِلَّالِيَّا لِلْمُعِلَّا اللْمُعِلَّالِيَا اللْمُعِلَّا لَهُ اللْمُعِلَّا اللْمُعِلَّا اللْمُعِلَّا اللَّ

ر بادر خواد را فارد در فاقرآ کامی عام در کوفش در به بادند در در بیداد را را تشخصا تسهود در آر بیداد ایند. مثار در زرد در بیران را در در بیشن و در ارازی تا هم خواد بیداد در بیداد کرد. بیداد بیش بیداد کند. بدر منفقت بیداد از باید در مهم را باید در در بیما تا کنده کرد در در بازشد در بیدهٔ در در شکل واقع م اندر ارزی بیدهٔ حدید در در

ر در آن نا الدائر عنوی بری مواد ملت و ارتزاعی کس برد کافی در سیده در سیده کافی این برس ما آن آن تغریق بری هم فی این آن در در در باقی این موسعت تغزیت این این سامه سازه می برد کامی این سیده شود آن از این می افزوق می مصرفی فی سید برد از در در موافق بین جید احراج این میسید

ان کھی جس سان اور کے وقعے اور ہوگئی ہو اسے آواز کی کھوکتی ہے کی وقعی سے کھیے ہے جہ وقد ہو۔ ایس بانوی دوئی میرد کی دن خدری کھنٹی وہٹی وہٹی جساں کی ہنا چانے انسان اس میں دی گئی ہے بارہ عند سے گئی ہے اور شارے کی فعد زمو کے واقعی کی ہے اور کہ بان صوری ہے ۔ موجور را جومی اسرائیس ہو وہو وہ فی گئی باد دور شريده ك أنو حروف بين جمن فالمجموعة احدا فيط مكت البءان مك الوق مك والت أواز الأت الآن ہے۔

بِينَ مُروف اللهِ عَلَا بِينَ مُن كَا يَجُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِلَيْهِ مُن مَا وَأَقُلُ آ وَازْ بَعُولُون مِوتَى ـ بِا فِي حروف ما موا شهر بيرو ورمنو نبط كرسب رخود بين ماني ال كي آواز هاري بوسكي البايه الحبط الصناعط فظار الدح وف متعانب بن استغلام النه ماتحو ليحي ان كي واكبرت وتت ا کشر عضائی باان کا تالول طرف بلند ہو جاتا ہے۔

ان کے ماموا سب حروف اسٹنے ل کے ماتھو متعیف ہیں، بن کے ادا کر نے وقت اکثر دخیہ ازون کا بلند ند موکا ۔

مستضطيطي الياروف متصف بين ماتها طباق سكاتني أن كادوأمراتي وفت المغاطشة زبان كا تالوسط جاتا بياران عيار وفول كسواباتي الدون النازل كالمتعاف إلى عني ان کے در اس کے دفت اکثر زبان زانو ہے ماتی نہیں۔

به صفاحت جو وَكُمرِ فَي أَنِي "مِن المُعْتِقَازُ وَالسِّيءَ مِن مِنْ مُن طَهُ رَحْمَ مِن السَّالُور وخو وكي نشد شكريت السّالور استعلاء کی شدامننفال ہے اور اطباق کی شدائنتا ہے ہے تو ہر ترک جارصفتوں کے ساتھ ضامر المتصف اوكار إلى منات كي هندنتين ب

ے بھائی آج کے کی صورت کے بعد الراب مائز معلوم کیں جوز وال ہے تھوں کی قبد لکا لی ورن مغاہب باز مہا کے سکیے ای آیہ ان شرورت کیل تھی جماول اول ہے کتاب ہوئی و سائن دجو معاہد کا دستانی موج جات کی باست جا کیر ہے۔ کھوں کی قید ہے اس کا ہوش جملہ ملھی ہے۔ وقعہ شویع وائب کھڑک اور نے ایل ڈائس لکہ اقواز عارتن وقُل ہے، وقم کے کی وقع ہے۔

الله ال المسام ادارة بي أني ((المبدر الرحية) والمستحدد المبارات المجينية الحسائل أن محماء الخواف صفت طباق بالأربال بأبياء فرا أأولت أمثر فسية بالأوجود بيش جاتا برابعي طبال أن طب أسرور ہے کہ متعلا ہے کہ احرال باقی ہوئی ہے ۔

ا جوافقان الدر مقتال کے دوش ہوقرق ہے کا استفال آبم اور اٹنے ہے اور کنان کال آمج اگرواٹ ہے گئ ج مسئل منتقب کے کیس پر منتقبہ مشکل کیس ہے۔ عیان العاق فا**ک**

تعقار کے یا کی حروف جن جن کا جموعہ فیط کے حد ہے کر دف بیل قدتا واج کے اتّی صد حروف میں حائز کے، قلقعہ کے معنی تحریق میں فینیش ویٹے گئی کے ساتھ یا 🕒 میں منت عمر بر ک ہے، گر اس سے جبال تک ممکن ہواحہ آئے کرنا چاہیے۔ (میں) میں مفت تعشّی ہے لائی مند بنی صورت از آواز) مجملتی ہے۔ ور (طن) میں مفت استطالیہ ہے اور وطن و میں مروف صفیر کبلات میں ون میں میں ایک مقت یہ بھی ہے کہ ناک میں آواز محصاتی ہے اور

ت لئن قاف كالقند إلا قال من ع كوك إنبت وال طب حد ك فاف ش بير استور والزين المنت بحت زياده أبلاء بشب

ع بالربعلي اختارتين بكربعتي اختلاف ہے كوكر رئيست ف ف کے مردف "طلب جدد" ان فاقد أنم ہے ميراكوما (مد ﴿ فَا مِنْ مُورِتِ مِنْ قَالِرِ بِ أَرِياتِ فِي الْمُفْلِمَةِ الصَّافِ الْكُفَارِ مِنْ فيفينه عنو ولتسدُّة صفعه" بن الركي الدهني كي حرف من نے قرري ، ورحروف " علب حدالا جي للقل کا عمارت ، اوركن نے الارضعف في طرف وَهَا في الناول بعط للقار كالأمّال لا كما ليكن مراف العلب العباد الذي تلقيه كي م كم كول ے تاریخی ملازا مونز کی ہوئے اس کو مارش مجھار آبھی وائر یا کھی ندا دا کرنا ماؤٹریں۔ ایس اگری ویت میں احقابات يوكا فالتي معنب تركفول لهاها يتعجل

الله کی بحد ایسا و کسکتی و از میبوست و این این به این اول ایروق میزمان کران نے ایسان نا جا ہے وال الى فى تسمان تركيب بدينته كمان في منت فوينا كركتي خود براداني بديث عن والوادا كريت والتبايز في مؤكد انو سے آئے وا سکے کی وابع جا کی اور تہ کی فرکی او کہ تابعات والا سکہ والو اور جائے وقہارے مہارے والی سے را آب الدونس من فا كالمنطقة أتو تناها أو تكرو بحل الواجوي اليان

ج ویقی هندسه در که در از بات وقت آواز نفر ن می دراز به بی ای کا دم منت استطالید به اینکی محت کا مهاریه رے کہ آئر ہائے کی اور معلوم ہوتا محمد ہوئے کے مفت اعتمال میں اور دولی کیوٹر ہائی ہیں ہو شاہ میں موت ہے جو باٹنے استطال ہے، ماں اُلر حلا کی مل کے "واز معلوم زوتو اس وقت اس مفت عاد امونائمن ہے جا کے نیک ز بان ظلا في تخريق بنا و كل جدار ب الرف صافر و طلع بن حام بن تقديم ، جزاني ما مب الأنابي في في جي: " وللم بعضلفا في السلفع " ليكن يادكل كلّ بك ستاس عن اليويان و الاناجا سيدود كن على الازم أيفار بھی ٹِس کومفت فٹے کتے ہیں، یہ غیہ طور کی والے میں جی رنا جائے کا بغرف فرف فزر کے کہ مرم لے اقفار اور ولما الراقعي بين إنتود أيف الله إذا يوكا، تحيدا تقدّد في المعاجر ع.

سمکی حرف میں بید مضعت نمیل ہے اور ان صفات متضاناہ میں سے جارشنتیں بعن (۱) جمبر (۱) شدت (۱) استعلاماور (۱) اللها تی قونہ میں ان ضعیف میں ورصفات غیر متضازہ سب تونہ میں وقب حرف میں ہشتی صفتی قوئت کی ہوں گی اُنٹا ہی حرف قونی ہوگا اور جنتی سفتیں شعف کی ووں کی آئز ہی ضعیف ہوگا۔

حروف كن بالقبارقات ورغمات بإغراضتهي مين

(ا ا قوى (٣) الوي (٣) متوخط (٣) ضعيف (﴿) الشعف.

قوتی جاره مصروع مورد سید افرانی اطار صوره طور بی مقدری داشد. به از در متابع جارفاد ع المقد شایش امل دیش دن داور می با شعف امتاد جارن مودف و مداور می در این از است افارد و اهسموه ایش شفرت ادر زیرکی وجاست کی تدرکتی سنه شمرنداس قدرک ناف بل جانب د ناف است مردف کو کچوهای ترای گیم ب

فا آورد (ف مع) میدونول حرف الفعف الحروف این نبایت ای ترک سناده مونا به بینیاد. فاکنو و حرف (غ مع به سنایه اوا کرت وقت کن تد گوئ جائے بلک وساحلق سے نبایت عاضت سے باز گافت نکا لنا جائیت ۔

ے آئا ہے گئے اورڈ فیق مقت مارش ہے نظیما ان بھی سے بھی کے بنیا تھی ایمی اس اور اردیش و بنیا ہی۔ وہ رہی موف اٹر ایر انتصابی بیان فرایل اٹر چک کھی کے ڈویک کھی مارش ہے قائر کی امکل سے اور بھش کے فواکیٹ ڈیکن مارش ہے قائمہ امکن ہے اورائیل ہائٹ اوار ہے اس بھے کھے دورڈ فیش کا معاد سے اور سے کا مکٹ میں بیان فرامائی کروڈ ف فران کی معاومی ہے۔

0-08-18-3-3-00				~	-
البورورانوه ومتعل بمغبق وعفم	ظ	ᆁ	مهوال مشديد وستفل متغنغ	ت	*
عجدر ومتوشط ومستكل ومنتح بالخم	٤	ıλ	مهوى، رخوه مستقل منفخ	ن	۳
محبور وخرو مستعمل بمضح بمنحم	غ	!4	مجهوره شديه استقبل المنتح المقلقل	ξ	٥
مبسوى درخو ويستنجل بمنفخ	ف	**	ا مجهوی مرخوه مستقبل ب ^{منخ}		۲
جيور دشد بدرستعل المنح بطلقل المخر	ڧ	rı	مهوی درخه پستش کارج	ٔ خ	4
مهوى ، شديد چستنبل بسنتج	4	n	بحبور شديد بمستنبل منغتج بتفلعل	د	٨
بجبور ومتوندا بستقبل منفخ ومرقن واعخم	ال	۳۳	بجيور روفوه يستكبل منفتح	ذ	9
مجيود ومتوخط ومستنبل يشغق وغذ	*	r.*	مجهور متوشط أستقبل منفخ بحرار مفخ بالمرقق	<i>)</i>	Ŀ
مجيوره توشله أستعبل بمثنتج وغنذ	ز	ro	فيهور ونوه استقبل مطفق بسفير	٠	fl
جهورا رخوه مستقبل منفتح ابندو ياليين	,	ŗΥ	مهول درخوه بستنحل بمفتح بسغير	ָר :	ır
مبهوی درخود ،ستکل منفخ		r <u>z</u>	منطق منطق المنتقل منطق الفقتى منهوس ورخروه مستقبل من الفقتى	ش	n-
مجبورا شديد بستقل استنخ	•	ťΛ	مبهوی درخوه جستعیل بنظیق بهفیر پیخ	ص	Eľ
ججهورا وخود مستقبل متنتخ وتذويز ليمن	ي	7 9	مجود درتوه بسعبل بعلق بستطيل بلخ	ض ض	دا د
			مجور شديد سعن اللين المتعل الخز	٠,	14

فصل خامس: صفات مِمتِز ہ کے بیان میں

ہوں نؤ صفت لازمہ منفردہ سے متعاز ہوتے ہیں۔ جن حرفوں بیس تمایز بالحرن ہے۔ ان کے بیان کرنے کی ضرورے نہیں، البتاحروف مٹھدو ٹی الخرج کے بیان کرنے کی ضرارت ہے۔ المعادة على الف متناز بجدة ريت على اور هسمرة متنازي (٥) يست جراور شق عديش باقى سفات میں یہ دونوں متحد ہیں۔ ع، ح رح، میں نسس اور رفادت ہے وع) میں جرو توسَّطه بإتَّى عن اتحاديه ع من ع (خ) مين جير ہے ، ياتي مين اتحاديہ ح من من رہے ميں شدت ہے، وش، میں جمسی و منتقی ہے، باقی استفال وافعتاج میں تین ل مشترک میں ورجیر یمی (بیزای) اور رفاوت میں (غربری)مشترک میں۔ طاری نے شارت میں اشترزک اور (طاء ۵) جبر میں بھی مشترک میں اور ان، دی استفال وائفتاح میں مشترک میں وبر (ط) میں طباق واستعابہ ہے اور (ت) میں جمس ہے۔ ط، د، ٹ کا رضادت میں ا اُنتر اک ہے ابد (طام نہ) جمیر میں جر اور نہ نے استفال وائعتا نے میں مشتر کے ہیں اور اطاع یم نمیز وصفت استعلاء الطباق ہے اور (۵، پیش) میں صفت کمیز وجیج جمس ہے۔ ہیں رہا ، ہیں رخادت صغیر میں مشترک اور (حص مربی) ہمس میں اور اؤم میں استغال وانفتاج میں مشترک جیرا اور (ھے) میں صفت ممتز واستعلاء واطباق اور (ز میں) بلی جم وہم سے۔ الے اس سے مراہ مغالت واز مہ فیرمتغاؤہ ہیں، مثلات واسے خاب الاج ، واکٹری میں مثحہ جس موراسے لاز مدمتماه دو مجرا مثبتاك شرواز مهورت شرولاها بسيار أومنت اوز به منه ووليق فيرمتها ومكري براقباز جوار ای طرح لام و ب بن امنو به اور مرتشاه وار کرین کن انگرین از بازی دفت **لام بے ب** ور کوسفری از زیر فير متفاؤه بخذ بنص مفازيوا وادر عسست وحسا اكر والخري بين متحد بين ليكن صفاحته الأمد منشأة ويثس وجراده تر نعا کی ہوئے عبس کو سے اے اٹھا اے اس اور ہے اس مرحمات الذمر منت اور اطفاق مجمع میں کوک و منتول في مراح النيازيدا

آر یکن مخرف جونا بھر نے صفات کا اسر میں سے بیائش انبیاسفٹ ہے جو الاجور اورٹوں میں نے ٹی جاتی ہے اس عربی کر الاج کے اور کرتے وقت آماز والسیکٹرٹ کی طرف کھرتی ہے اور والے واکر کے وقت کو الاج کے عمری کی غرف بھرتی ہے کیونکہ محتبق کی ہے کہ جو برف کا عمرات جد مجات ہے دلیکن فراوسے بھوشندے قرب ووٹوں کا ایک کوئٹر نے مان کو ہے۔

ے بازید حرف خادشین که ای الجاجب برجیر سے جرکہ انام شاطی پرتیوں کے شاکرہ چی ان شائیہ ایس وراف سے انداز انداز ال مستجد سے کھا ہیں او امام میں برجیرہ اس کی شرک تھے چیں۔ افحال الشائد ابنی انقیا فی اُخذا اُخر خواجا طاق کھنچانے صدادٌ فیاف او فواجا الموافق بالمحدود المحدود ال - حاق البيان مع اغراص الرئز ع خَاكام في سان من لم بسيانًا بالبلدية اور جران - دُون مرُون جين: شعلار. ا الله البياس وه سنة الله يوكي أقد منه واكم الكرام فوت الفات كي ويديت الن الكرا تشار يعول أربي الوكوار وجراب آنی سال دانشاف حبید در دان سناک به یک به دادودگان با ساتیان طباق طفا نان ظری دوگراهرای قطار ک میف شاداً دیا ہوئے قلے کے ممورج ہوائی طرح کا فکھیا کھوٹ سے دی کوانے جادی اور بھی اس بھی تھے کورکھیا ے کوگار ، محت کیا بھٹر تاہر توسط سندان ایرمفیت میں ساتھ میں اینسرے فلٹ کے تشہیف ہنگی ہے اس ما<u>ہ ہے ک</u> حسباط التن منت اطباق كرية مبت طبة الشافي والدار العال بشئي منزي اطباق في بيني اتي على منت ريفات اکریائندها بیر اولا کیاکہ هواتی تحکم مرائی مفاحت سندومرای موشعمہ درادت برائے کے حسسہ ۱۹۶۶ کا ترای توافی صوحت و الاستعالات الزورية و التي يواست والكوائي في النيار ووالإدامت في والتي سنة كي عبر سنة عليا التي رها دينة كي سداد. بعب دخادت فوي رولي آوا محال الطباق عن بيوكا والعس بالرجب صاد أو المساقرين من الع هي مناه الرامانية كا قوال التوال في موالل هران عبداد الموسات بوالع كل مران ب و فی ما تو آن ور خلط کے باتھو بھی تکار اوکا تحر آم مرہ پر کئیں میں واضعا کے افساط بھی اخواتی و تھم پڑ ہے۔ جاتا کے الادوات يوالدمادت طلسا كي بالهوات حسياد الكافي بشاه دخاوت الغياق عن أعال الدراكية في الهافي الأولى الوقى ودراق طعیف دول دارد أو احداد این صفحه و درد از با موجویات گی تا آیا بجام جوی ب کار اور ای درمایت خاليان عَلَى الدرياسَيْن تَعَمَّ جِن الدَّارُ المَوْقَ فِي إذا تَهَا جِن كَامِنْ الدَّمَات شَاذُ الشهد مصاح فرق ج . فيسين الكيفوب" الاايمكاليداً في قرر هذا كندنا توقيق مثل بهذا العش كشرية براكو براك بوعد الدريطان و مشتاب المعولة الكلام بيناس مصابي مواوات والأكراطية الممورك بعاريا تقارض كبي تبريارا والاموال والاتات أليله في قرار تم الناء سأو كنت بين كر صياح كي بكو وال مع مرجة بين به الباب يدين كروال عمر كوني ويساي تنجن الن الشفرك المال كالعلب المال المقال المكال الركزي حرب لمان ورثا بإسراك جزارها ورائل لاب صافہ کو بنے قرن کے اعتمال وہ ان کی کے توبال اور نے تین اورا کیسا کی رونز نے قرن مزان سے اوال کی تین ہوتا۔ ا مرابعت عقالت السيمجي بال تكين توالت عال نبين كبرينك بعمل عن الأصبالا المبيم بشفت رفاوت الأقلت الر معضه كالتواس من وأني جاتي على ووأخراب من ثانية والندوتي جود غيابة ما عي المباب راتي تنمي ماها الد ط الفائش بإحمانه و دال فاض بإ دال أواجة تخران سع بأناك بإحما بيأن على سن أيون بخي مورت عن مراك كيساهف جوارتها ويعاكزوه ويعيد شاح ما مراكا العال بالعدام مواست مياتي مود كال جي الإراج في ر فرف " فُرِل مُ أَنَّا عَالَ وَقَالُهُ فَعَلَمُ مَا تُصُوِّ النَّا

ياب ووم

فصلِ اوّل تعنيم اورتر قیق کے بیان میں

ے اٹن توف سعنانے کی ترف مرفق کے قریبے کی بار پکسٹیں موہ بیٹ وصیدی نقاب ہو۔ ساتھا۔ انگری والے فرق والے موق کے ا وفیروک چین، بلوفٹ کرباہ مواستند اور باقیل سرہ ازیر ہے تھی ہوتا آئل طال ان برہ کے انقابات وفیرس تبلہ آئل۔ ان چی وفیروک میسر، الملہٰ اور ویٹ، (است کرتر) ورش کے اگرے نہوں کا مارک بیس کے۔ اسسٹی فند لگاہ کے وقوم کا وال کے امرائی زیراؤ میٹول کا مراک بیس کے۔

مثل. بقيراطانس، هو فله أور هر في جن شف بها اوراكر را ومرقوف بالاسكان بإبالا عليمًا ك ما تکل سوات و بحاد کے دور وئی حرف سراکن ہو تو اس کا ماجس و یکھا جائے گا، اگر منتوع یا متعمره سناتون أمير وي مثل. فيستوا أصبوا والراكز المواكر الموترين باريك ولا يُستول الثن. حباحق کے اگر ماکن دی میوتو باریک ہوئی دہیے جینے و حیایہ و حیایہ و فیدیہ ، راء مراحه مین مرقوف بالروم این حرکت سده موافق پزهمی جانب کی اور راء ممالا باریک بی ج جی مائے کی آئی خیجو مہار

* مَنْ كُسِلُ فَسِرُق مِنْ أَبِيهِ بِيَدِهِ وَلِيهِ وَأَوْلَ عِلَا فِي مُلْفُ كَامْعِينَ وَوَثَلُوا وَهُول بِووكا بِيرون الرّبورة المنتمين قباء قرم النب الارسية والتقديم في الزائب الرند غلب والبيب وكان عامل عائز بين وهوان والتول المعلى كبير یم تی از را بات غاند الایب شرقین سے زیبان غذ ہے کی گئر، شغب باک سے اور کی تغیب دا را در نے کی العرافيات برارق السواء بيان آريات جي ال

والمحلف فيي فبزق للكشبر يوحم

شکی اسامان میں سے فلوان میں ملف ہارا کو اور از ارار مارا ان این اکسر جمی ووقع برجاتی آنے اور نے ایک پر اس کس افقہ لسانہ اور ایجے فواف کیس ٹھنگے فواق کے فیاف فائر ویور واٹن زائل وورٹ ایسے جمع وہ آپ والمورج الاين الواج أيريزكن جائب وبالايك الناسطية كركم ومازي بها الافت والجوائب

لے تھے، دبولے مذہب و باکن کے مونوں کے شرک مرف انزرہ کرنیا

٣٠ . يني موآ ف عارمشموم وركسور في فزلت كرشع ف الدخوف أنه بالكر الرياض بير بن حركت اوفر رب المغير ال الموالية تحقوق الرفظة يفخ المنت كمل فريع النيارية أحمد الشاهني الروائب وثبال باكسر وثبن كيراه فالرواد والمنايا ریانت کلامی <u>سے ب</u>ا انتخاب نال ناک ساز مریانگھی موجائی ہے۔

* مَنْ مُن اللَّهُ إِنَّا مِن مَا مِن مِنْ المالياتُ النَّتِيزُ وَيَوْرُونَ المِنْ أَوْرُ اللَّهِي وأ وهو أيا سنتاف مراوموا بالمشابوق فائدہ ارا ہوشند تھم میں کیلیا والے ہوتی ہے جسی حرّات اوگی اس کے موافق پڑھی جائے۔ اُن کیل دوسری کے تابع ہوگی !!

فاکرہ: حروف عنی منی میں منی ایک افراط سے نہ کی ہوئے کہ وجرف مشدّد منائی ہے یا کسرہ مشابہ فتی منا باطن کے باسم م مشابہ فتی کے با نتی مشابہ طن کے باسم عمر حرف کے بعد اللہ ہوتو اس کی تلیم الل جرجائے کہتی ہوتی ہے مشن طال اس کے بعد منتوح جو اللہ کے بعد اللہ ہوش العکلیفؤ اس ورجہ کی جوتی ہے مشن مجیلیف اس کے بعد مکسور ڈشل ظِلّ ، فِوْ ظام اور ماکن هُمْ ماقل کی کے بعد منموم مشن مجیلیف اس کے بعد مکسور ڈشل ظِلّ ، فِوْ ظام اور ماکن هُمْ ماقل کی حرکت کے تائی ہے بشکل نے فقط فوق ، فیو دُفُون ، جو خادا اب معلوم جواکر فرف هم کے نیم کو مائنہ دیسے میں افراط وقتر ہاکل و اس قدر مرقق کرتا کہ مائند (و) کے پراستا باکش ظرف اصل بیٹ وف قاعدہ ہے ، بیافراط وقتر ہاکل میں مقدر مرقق کرتا کہ مائند الدا الدائے فی علی اسے ، و جائے

فصلِ ثانی: نوانِ ساکن اور شوین کے بیان میں

تون ساکن اور توین کے جار حال ہیں۔ (۱) اظہار (۲) ادغام (۳) قلب (۴) افغان حرف علی تون ساکن اور توین کے احدا کے تو اظہار میں اسٹی نو انتہار اسٹی

را دیتم وسل کارید در بھالت وقت وومرای کھی کے تاق ہے جب کردم درایا جائے ، جین اسٹینفیق اس ہے۔ کردم ہیں تبیادہ کھی تیم وسل کارندکا سید

ے افتا معقوبھا شان دوار رہوہ ہے اس کوا المائے کہیں '' کہتے ہیں اورامال دی خدکوا گئے'' کہتے ہیں میں گئے کو خال کی طرف مائل کرنے وا اولاد صوفی '' کہتے ہیں تکوں روپ شفعی واقعیت ہیں '' امالہ صوفی'' خیمیں ہے۔ کے اقلیار کے ملی جزیر وقت کوکل نے دور ایسٹر صفاعات اوا در سے باوائر کا د

رسب أو ان اور تو من كه يعد بز خلون كروف عن سي كونى حرف آت تو او خالج به وكا كرف السنة تو او خالج به وكا كل وك وي مين او خام بلاخت وكا اور او خام بالحظ ألمي أو بن ساكن اور تو بن عن ظارت سب ، مكل تون ساكن عن ريشهو البه كه مقطور تأسيني مرسوم جواو واكر موصول بيليني مرموم أسيس بن تو خقه جائز تهيم بالقرامين وفف عن بالحف بركا وشن مسلوً الأسون في والإ، محذى الله تبنيني و من ربّه به في رافقا مين وفف عن بالحف بركا وشن المسلوك الن الن عن او خام عربي المهار حوالا اور جنب أو ان ساكن اور تو ين كه بعد (ب) آسانو تو بساكن اور تو ين كو حرب سه بدر آخ الراقفا وشاوئ كري كه مثل عن بغلبه طه في نام بالي بدر وحراف عن الن المراقفة المعارض المواد المعارض المواد ا

فصلِ ٹالٹ:میم ساکن کے بیان میں

ميم رياكن كے تين عال جين (4) او خام (۴) افغا ما(۳) انتهار

الراعوة م كالمني يبيع عزف مراكن كودام بيدح ف متحرك يل طاكر متعذوج مواز

الله على حمل لَمَقَا اللهِ وهذا الأنساب على ووابت على الموجود الكرمياني بطر في طبيه بيان كياسك الله الله الله المرقق شامى برجيعة كوكن شال مهدوان وجالت يجل المرق تراضى الزوج الشامياني بيان كياسك النواس ك ومرافقة اللي المدود مسالم على لارق الروية أن المرف المودود والفي عني عدد عاملاها

٣ يحق لاه عند يبلخ نول كلما موري مروك يور من وفي أن الإنتظافو والإوالماء

^{*} أَيْكِ وَمُ هُوا ثَنَ مِجِدُ أَنْ لَانْفَقَارُوا الْإِ اللَّهُ

هُ ال تعدد الله إلا الله ب التي يل.

ال کھی تراہے افغیارہ است و کہ نام ہوں مثانی ہے۔ اور نامج اواقام ہوکہ بھویہ دنائی ہے بلک وہوں کی ارمیائی حالت سے ال غرق - کیا ہوئے کرمز ڈانے کال ہوائیت کیم اٹٹ 5 سینے کی تا سے ضیف مزادہ کی اس وواسے اس کے خلاص نز ڈانے کال نیمی میںا۔

میم ماکن کے بعد اوسری میسم آسے توادفان ہوگا، خش: آخ شن اور آگر یم ماکن کے بعد (ب) آسے تو اختاء موگا اور اظہار بھی جائز ہے بھر ظیکہ میم متعلب ٹوبن ماکن اور توین ہے شہور حش، وضاحت بسنو مینین باقی حروف میں اغیار موگا، عش، عشیک بر کا العشاقین، مختلف فی فعکیل کے۔ مختلف فیلے فیل فعکیلیل کے۔

فائد ، زونٹ کا قاعدہ چومنع رہے میں کیے ساکن کے بعد (ب) آئے تو افغار ہوگا اور (و ، ف) آئے تو اعجارہ می طرح کیا جائے کہ صبع کے سکون میں حرکت کی ہوتا جائے ، بیا ظہار یالکل ہے اصل ہے بلکہ صبع کاسکون بالکل : م ہونا جائے ، حرکت کی جوآ بھی نہ گئے۔

نصلِ را بع: حرف غنّہ کے بیان میں

نون میم مشذہ ہوتو منڈ ہوگاہ ایسے ہی نون ساکن اور تو ین کے آگے سوائے حردف مکتی اور (ل، ن) کے جوحرف آئے گا منڈ ہوگا ، ایسے ہی میم ساکن کے بعد (ب) آئے تو افغا ماک حالت پش منڈ ہوگا ، مذکری مقدار ایک الف ہے ۔

راز پینگریم ساگرد کا اتفارتزدیک بستاه و او د قداد کرزیرده هجود بیشان نیجانده مرکب کرک بوف میسراهد اطلاق بیمتا ب اگر چیزد کیک و نو اور ها که اتفاد جائزگیری جیسا که ماهد بزدی باصیرسفرمات چیل سرح و اخسان شده او او و اور و اور ها

مَثَلَ وَلِوَ الرَوْقَ كَرُوكِكَ يَجَرَبُ كُنِياً مِنْ أَنْ وَالْتَفَاءُ رُبِيعُ مِنْ كُنِياً مِنْ وَ

ع مثل الحسنة فقيلها الصحيم ساكن بالاثمنة آجات الصحيا على مازم آسنة ما «واكر فقيف اورضيف وكمت فتاجر وقد جمل وجوائش فقفا سيقيير كياجي بين توقق فتي فازم آسا كال

الدلیمی سیم نون ہے جال کر آئی ہو۔

نصل خامس: بائے *شمیر کے* بیان میں

باست تغییرت ما تمل سروه باید تا راک وقوبات تغییرگی تسود بوگی ایملی، بده الله به تنظر و میکن تغییرت ما تمل سره فی بست راک وقوبات تغییرگی تسود بوگی ایملی این به الده واقعه می ما دو در بسیستم به ایملی تشکیره بود به بست تغییرت ما تمل ما کن وی ایک ته دارد به با المعاد المناف ایملی تشکیر به تا تا با تشکیر ایملی تشکیر کار این با تنظیم ایملی به تا تا با تا باتا با تا باتا با تا باتا تا با تا با تا با تا باتا با تا باتا با تا باتا با تا باتا باتا با تا با تا باتا با تا باتا باتا باتا با تا باتا ب

فصل ساوس: وعام کے میان میں

وغام تين قتم پر ہے ١٠٠ امثلين (٢) مثقار قان (٣) متحالين _

ا الراحف عن المفاح والبية والفاريمين كلاسة كالمثل الأخصيب، الارتكر الفاح

ا الشخل بيش أو بيش را الفرد الدور وكوبيت الميار و من كران عن الرابات تعجد عن القبال المن بعد هسمسود. يزهم جاسك قرير الفسل المديمة عند المساول عن عرضي جود الراب الجديد وكلما الأكس بنيا.

الكي بإساماكم كرصار وافيان وعور

ا مع یا میں مشربہ کی اور فری نے انتہار سے ہیں۔

ا بینے دوحرفوں میں ہوا ہے جمن کا مخرریؒ ایک کِی جاتا ہے تو اس اور فام کو اور فام حِمَّا کُیل کیمٹر میں انتقل: وَ فَسَالَتُ حَسَائِعَةُ * وَ أَمَرادِ عَامِ اینے دوعرفوں میں دوا ہے اندوہ دوعرف مانگلین جی درخونسین تو اول مرتقا، بین کیز ہے گاہ تھی۔ افغہ نینحکفظ کُنٹر.

وعمرا به با متجانسین ورشقارتین دونتم شمیر ہے: (۱) ناقص بور۱۳) تاسد اگر پہلے ترف کو وامرے جرف ہے برل کر اوغام اراے تو اوند مانام کبلائے کا مثل: فُیلَ وُ بَ اور فیالْتُ طَالْهُا فَا مَا أَمُوا مِنْ مُعِرِفُ فِي يُولُ سِعْتُ مِا لِي مِنْ وَالْمَانِ أَنْسَ مِوْمًا مِنْلِ: هَي يُقُولُ م منَ وَالِ الهِرِ يُسْطُفُ ، اخطُفُ سِكَ مِثْنِينِ اور تَحَالَسِن كَا يَهِلا حرف مِهَ كَن ، وثواديّام وَالِمِبِ عِهِ أَكُنَّ الصَّوْبُ يَعْضَافُ الْحَجَزَ، وقالتَ طَّائِفَةُ، عَبْدُتُمْ إِلَّا ظُلْمُوا، إِذْ ذَهَبَ، قَدْ بَيْنَ، قَدْ مُخَلُوا، قُلْ رَبِّي، بَلُ رُفَعَة اللهِ يَلْهِثَ أَفَلَكَ، يَبْنِي اوْ تُحَبّ فَعَنَا عين النهاري كابت بصراور دم ود واو يزوويا تهج دون اور يهلا حرف ندو مورهل فالوا وهُسِمَ بِلَينَ بِياْ وَ وَادْمَام رَبِهِوَا (السِّيقِ مِن قرفِ مِنْ كَن قرفِ بَيْرِطَقُ مِن فِهِن لا فُسواعَ خَلُوْمَنَا : وراسين يَولَس بَرَرَ مَثَل: فَاصْفَحَ حَنْهُمُ الْأَمْ ^{لِمَ}َ رَبِوكَا اوراسِيَة مَا أَل بَل العُم يوكاء التَّل يُواجَيُهُ مَا لِيهُ ﴿ خَلُكُ الصِّيقِ لِأَمِ وَادْمَامُ مَوْ نَ شُلَ مُدَارَكُاهُ ثُمَلَ فَكُفا في أنه وأبام آخريف أكران جووه تروق كُركِينً أنها تو ظهار بوكا اور چود حروف يه جن امع حجفت وعف عفيمه أور إن كوتروف آمريد كتر بين بيس ألان السلحل، الكواول، الْحَسَيَةِ، بِالْجُنُودِ، أَلْكَوْتُرَ، أَلُو اقْعَة، الْحَاتِينِ، الْفَاتُورُونِ، الْغَلَيْ، الْفَاتِينِ، الْيُؤَافِ الْسَامَةُ خَسَنَاتُ وِلَى يُودِ وَرَفِيلِ مِن وَهَامِ كِيامِاكِ وَارْمُن وَالْمَاسِ كَتْحَ فِي وَقِيعٍ: وَ الصَّفَّاتِ، وَاللَّرِيْتِ، النَّاقِبُ، أنذَاعِي، أَلْفَآنَتُونَ، أَلزَّ ابني، السَّابْكين، أَلَوَّحُمَنُ،

ر برور تعمیر کارٹ ایکام میکانشور سے میں۔ م

ع ادغ مهی من رفع فقل بيديش دب كوس ادخام سفاقل موتاب قويم ادخام كوس

النَّسْمُسُ، والالصَالَيْنِ، أَنْطَاوِقَ، الْخَالْمِيْنِ، اللَّهُ اللَّجَيْرِ،

ا فا ادر در توان الما آن اور تواین کا در شام ایمی اور دوی شی اور ۱ طفاه کا او خام دین دشت ایس و تعمل جواد اور اللهٔ منحکفنگیهٔ ایس او خام ناتیس بیمی جاوز بین نظراد خام داد و بینه اور ق(C) و اقتصار اور مند C) و الفوای این شین اظهاری می اوراد خام میمی جوده بیند.

کی نہ و جو حال فیسا مورڈ کیف ہمی ۔ منی آبای سرہ قیاسہ میں اور بنی رائی میں المحکمیں اور بنی آرائی میں اعتقائیں میں انتہاں ہواہ خوار کی وید ہے ۔ میک فیلاطنس المصرہ کی روایت میں ورجمی شاہد ہے گئی مساخ طوف الماء عدد سورہ میمین میں اور پرمک ملائے کیں گیا تھ ہے کا مواقع کا رکھا ہے اس وہد ہے عدد جا کی توزن کو الف سے جال والمجانت ورشنص الصح والی روایت میں تر ہے سیا کھی ال مواقع میں جہدے ہیں تر ہے سیاک کی ال مواضق میں جہری رہا تا ہی وقت موضع اول میں افغا و درائی میں انہا مواقع میں ایس الم معاد

فا ندود دب دوح ف مشین قیر ارتم من فربراً یک لوخ ب ندبرازی با من با جداش. اغلید شاه شد کننگنم النبی ، هاو فر اید بل متقاد این تاسس دول و قریب قریب دول د اونام تاکیا جائے قوجی قوب برایی و صاف با هناچ بنید ، همل فلد بخسان، قد صلوا د افت فول رافزون کاردی دب و درند شعیف جول مشن به جدا خفیفه و قری حرف شد قریب شعیف فرف دوریش کافید خالی و دار فی شو شعیل یا قریب دول مشن مستقبط یا

المناوية من في ومناص في المناوية المناوية

مُ لَكُنْ فَعَالَمَ وَمِهَا مُوالِدُ وَ أَوْ مُوالِمِنْ مِنْ فِي أَوْ اللَّهِي النَّالِيةِ عَلَى

اج کائی مار دیجاری ایرور اسکارات سام آنی ساز به بیشانتی ایرور این تعاملون کی ترک مازگی ساد ایر بیرای این هریم ریش ترکی ایرور اکرام کی بیدان ایروانش به ایرونش می بروش می ایرونش مار در دارید تنمی ایرور اساست تعرفی کی ترک ایرونش

ضفضال ، ودحرف مشقود قریب یاشتھل ہول ، شُوجُنهُ ، خُدطُنهُ بِن مِنْ عَبِی بَهُنی ، کُچِنیَ یُفضهٔ وعلیٰ اُمَعِ جَمَّنَ مُعَكَ ایسا ای دوحرف خطیرالعوت جَع ہول ، شُل: ص ، س یاط، من یاطن، ط ، و یا بی ، لما تو برایک ومشاذ کرک م حماتها ہے اور جوسفت جس کی سےاس کو ہورے طورسے اوا کرنا جا ہے ۔

فصلِ سابع: ہمزہ کے بیان میں

جب رو بعز استحرک بھے بوں اور وونوں القطع کی بول تو شخیل سے بعنی خوب صاف مور سے یز هنا جائے گر وَ أَغْمَجُ بِعِنْ جُوسُورُو كُمْ تَجِرُو مِينَ ہِوالِ كَرُوسِ عِلْمَ عَنِيْ مِينَ سَبِيلَ^{عِ} ہوگی۔ اور اگر پہلا ہمزہ استفہام کا ہے اور دوسرہمزہ وصلی مفتوح ہے تو جائز ہے دوسرے هموه میں تشہیل اورابدال کر ابدائ اول ہے اور بیرچوجگہ ہے: الْکُنَّ سور کا مِنْس بين ودجَّد، مَا السَّهُ تَكُونَيْنِ سورةَ العَامِ بين دوجَك، السَّلَةُ ووجُّك بِ أيك مورة لِيلْس مين دومرا سور ؤنمل بیں ہے۔ اور بنب بہلا اعراہ استقبام کا مواور ووسرا اعراہ وسکی مفتوح شاہوتو پ ووبرا همة ٥ حدِّف كيا جائكا الله أفتوى عبلي اللَّهِ، أصَّطَفَى الْبَنَاتِ، أَسْتَكُبُرُتُ اورفخہ کی حالت میں جو حذف نہیں ہونہ اس کی جبریہ ہے کہ ہیں میں افتایا کی افتاء کا خبر کے ساتھ ہوجائے گا۔ اور چونکہ اعزاء کھٹی وہ ہو کلام میں حذف جونا ہے اس ویہ ہے اس میں تخیر کیا جاتات ، سی دجہ ہے ! بدال اول ہے کیونکہ اس بھی تخیر تام ہے بخواف تسہیل کے۔ اور رل جس کو بھر پاھنے گئی کتے ہیں۔ ھیسونا وصل ہی حدف ٹیمی ہوتا، بھی بڑو ھیسوراہ وصل بھی حذف ہوجائے ے روسیاں ورین میں ایم سمیر اگر اور اور ماہران مجی کے جی ر

ع کنتی وامرے بھیدہ ہ کونائی سمالت سندادا کری کا ندختا ہوا در نہ اللہ جاک درمیانی حالت سے ادا کیا جائے۔ منٹ منزف کرنے سے بہرید نہ بھیلے کا کہ بھیرہ موجودہ جانی ہے یا املی آ بھاکہ دونوں مستوج تھے۔

جے وو ہے ہے ، افتح ہوں اور مبال تحرک دوسرا سائن ہوتو داجے سے ہمز وُسا کن کو بھل عهد و کی حرکت بیکے موافق حرف سے بدلزامش احد او ایسانا، اوکیعین، ایپ، اورجب يهذا امرًا وصلى مو توابتداء كي حالت بين امر ومُهاكمة بعدلا حائبٌ گا. اور ويب بيمزهُ وصلى مُر مات گاه، ايدال پردوگاه، الله ي الأنبس، في النسموات النُّوني، فوعول العُراني، ومزع بسلی کے مائش جب کوئی کلمہ جرحایا جا ہے گا توں ہے معنوہ حذف کیا جائے کا اور قابت رکهٔ اورست مین ولیهٔ ابتدا و بین ناوت رجهٔ ایسه اگر لام نفرینه کا هستند و ایست تومفتوت ودکالور گرکسی ایم کا هدوره سے تو تکمور و فالوراگر نقل کا مشاقر تیسرے حرف کا منزراگرامنگی استاة هديد والمجي مضمم بوجا ورزيمه ومش الكيابيس، بعشه وابس، افعضا به المختفيف، التَمُوبُ، الْعُجُواتُ، الْفُخُ أود الْمُشُواء الْقُواء إِلَيْوَ عَلَى يُؤَكِّرُهُمْ مَارِضَى بِدَال الإرب هبين والمعتموميت بوكا يتكسكسور وقاب

فی کہ در تعزید عن کے ساتھ یا (ن ا کے ساتھ یا حرف ندہ رعی یا رہی کے ساتھ میں تعول البيا بي رع. فاياليك مرتبطاً كين يا رع. ح. ف) ليك مماتبطاً كين يؤ (ع، ح. ف) كمرَراً كين بالمشذوبون الأبرأتك تونوب صاف طور سادا كرنا بايت ومثل الألماء غضاده فيصل زُخْرَ حِعْنِ الدَّرِءَ فَاعِلِيْنَ، يِدَعُونَ، دَعَا، سَنَخَهُ، عَلَى أَعْقَامُكُمُ، أحسن الْفُصص، عَيْلِي عَقِيلُهِ، أَغُولُهُ، عَهِيدٍ، غَاهِلَهُ، غَالِمِينُ. طَبِعٍ، غَلَيْ سَاحِرٍ وَسَحَارٍ وَالأَجِاحُ عَلَيْكُمْ. مُبَعُونُونَ. سُوعَ اهْبطُ، وما فعرُوا اللَّهَ حقَّ قدْره، لَفي عِمْيَان، جاهُهُم فأبدا ومز بمقترك بإساكن جبال وواس وغوب صاف طوريت بزهنا مياييها أكثر الهاجوة ے کہ هدموہ الف منتا برل جاتا ہے واحد ف ہوجا تا سے باصاف ہور ہے گئیں جملاً ہ تصوصا جمال دو هيسمنو ۾ مول ويال ۽ زوه خيال رکھنا چاھي که دولول هيسمنو ۾ خوب ساف العازوان أأكن وأبذ نفيت

فا کدہ: حرف ماکن کے جعد جب حسسرہ آ ہے تو اس کا خیال دکھتا جا ہیے کہ ماکن کا سکون الام ادا بوادر هسه وه خوب صاف ادا بوه البيائية بوك هسه وه مذفٌّ بوجائة ادراس كي حركت سند ما تبل كاس كن متحرك بوجائ جيدا كداكش خيال فدكرنے سندايدا بوجا تا ہے بلك ووساً كن يمي سنة وجي موجاتا بي عشل: فلذ اللغ وإن الونسكان، اى وجدي عفس وطبيط کے بعض گران میں ساکن پرسکتہ کیا جاتا ہے تا کہ هسسنے ہ صاف ادا ہو،خ اوو وساکن اور همزه ایک کریش بول یا دوکل ش بول.

فصل ثامن: حرکات کی ادا کے بیان میں

فتح ساتھ انتتاج فم ادر سَوت کے اور کسرہ ساتھ انتفاش فم ادر سَوت کے ادر منز ساتھ انفهام طنتین کے فلاہر ہوتا ہے، ورندا گرفتہ میں پچھانتھا مل ہوا تو فتے مشابہ مرہ کے ہوجائے گا اورا گر کے انتقام ہوگیا تر فتے مشابر متر کے ہوجائے کا الیا تی کسروش اگر کاش انتفاض نه ہوگا تو مشابہ فتر کے ہوجائے کا بشرطیکہ انتقاح ہوگیا ہو، اور اگر پھھ انتہام بایا کمیا تو تمسرہ مشابر هتر کے بهو جائے گا واور هند ش اگر انتهام کال ند بوالو هند مشابه کرد کے بوجائے گا بشرطيكه كمي قدر الخفاض بوكيا موادرا كركمي قدر الغناخ بإيا كيا تو فنز ك مشابه موجائ كار

ال الل لي كولا برواى كي جو سنة ف ماكن كر زهداً في سنوه حذف ووجاتا به إخفات كي ويرات اعزة ماكز كاحرف ندوے ابدال وہونا ہے ہو خشخرک کے بعد بعیدتمایل عبدوہ شرقتمبیل بوجاتی ہے واس جہ سے تعومیّت کے ساتھ ال کو بیان فرمایا۔

ے اگر چرمعمول بہائیں ہے لیکن مکندگی فوٹس بھی ہے جو کماب میں خاکدے کیونکہ ترف ساکن کے بعد حسوہ ش فقا او جاتا ہے جیدا کہ علامہ واٹی وضیعہ نے مکنز کی دیر " نہادا بلانے غزاۃ آبندہ ایف" میان فرائی ہے ، ویسے مکت ك" كتيفال" كتي بي يكتروس كتم على بادر روايدونس

فائد: فق جس کے بعد الف نہ ہوادر مترجس کے بعد واکا ساکن، اور کس و جس کے بعد واکا ساکن، اور کس و جس کے بعد ایسے ماکن نہ ہو، ان حرکاست کو اشہار کے سے بچانا بیا ہے ورند یکی حروف بیدا ہوجا کس کے۔ ایسا می صف کے بعد جب والا مشتدد ہوا ورکس سے بعد بات مشترد ہوا ورکس سے بعد بات مشترد ہوا ورکس کے بعد بات مشترد ہوا ورکس کے بعد ماروں کے مشترد ہوا ہے گا۔ مشمل: غیلو ، مسویّا، فینجی اس وقت بھی اشارا سے احراز نہا ہے ضروری ہے، فسوسا

فائدہ جب فتر کے بعد الف اور حترہ کے بعد واؤ ماکن غیر مشدّد، اور کس و بعد یائے ماکن غیر مشدّد اوقوائی وقت ان ترکات کو اخباع سے ضروح پڑھنا جاہے ور نہ برقرف اوا نہ ہول کے خصوصاً جب کی حرف ندہ قریب قریب تع بول تو زیادہ خیال رکھنا جاہیے کی تکہ اکثر خیال نہ کرتے ہے کہیں اشیاع ہوتا ہے اور کہیں تیں ۔

فائدہ اختیج بھا جوسورہ ہودیمی ہے اسمل ہیں لفظ حَدَوَرَ هَا ہے کِینی (و) مَعْوَرَ ہے اورائر کے بعد الف ہے، اس جگہ چھکہ المالیہ ہے اس میرسے تھ خالص اور الف خالص نہ ہزارہ کا جاسنے گا اور کسرہ اور نہ والے خالص پڑھی جائے گی دیکہ فتہ کسرہ کی طرف اور الف یسسا کی طرف ماکن کرکے پڑھا جائے گاجس سے فتہ کسرہ بجیل کے مائند ہوج کے گا اورائل کے جعد یائے مجھوں بھوگی اور اس کے موادور کھیں المالی ہیں ہے۔

ا فاکرہ اکسرہ اور ختہ کا م حرب بٹن مجہول نہیں مگر معروف بیں ، اور اوا کی صورت یہ ہے کہ ا کسرہ بیں انتخاص کال سے مراقعہ آواز کسرہ کی باریک نظے اور ختر بیں افغی م شخطین سے ساتھ منٹر کی قادنہ اور کیا گئے۔ ساتھ منٹر کی آواز باریک لگے۔

روان كي كرفته بدادا هار يريح كل زوم آر وكا زوج م برر

ے بھیے: وفٹ سے وفٹ دخیرہ اکٹرلوگوں ہے بیٹلی ہوجائی ہزائد اصار کیمیں ہونا، اس حجم کاعلیٰ ہے کمن کلی انازم آسندگا۔

آنا اس ليح كرج ف شده وا موت الصحّن على موكار

نا عدد الکات کو قرب خابر آم کے بازها با ہیں۔ ایو نا او کہ مشابہ کو نا کے جوہا کیں، ایرا ایک انگون کا کل کرنا ہے ہیں انکہ مشابہ ارکست انک نا جوہائے۔ اور ای سابہ بینے کی صورت ہے ایک انداز کی خوات کی صوت مخ بنے ایس بالڈ اور جانب اور ای ایس بعد بی و مراح رف انکے ور ایک وہ سام کرنے کا ایس خود وقت قلقالہ اور کی فی اور اندا کے فرائ ایس جہتر اور کی ہے اور ان استے انکر من ایس جہتر اور کی ہے۔ اور اندا کے فرائ انداز میں خوات ایس میں انداز انداز کی ہے۔ اور انداز کے اور انداز انداز میں میں جہتر اور انداز میں انداز انداز کی انداز انداز کی ہے۔ اور انداز کی ہور انداز انداز میں انداز انداز کی ہے۔ انداز انداز کی ہے۔

فا آمام رائے) اور رائے) میں تو^{قیمیش} بوئی ہے اس میں راہم کی یا رسی ، یا رہے کا اور کئی جو میںنے۔

وبوس

فصل اول:اجتماعٌ سألنين کے بيان ميں

ا الآن شراكسي (حتى وا ما كن كالأنس وول) اياسة على حدّه الشها و مراا اللي غير مرزوا . على ما المساك كالشخص إلى يبلا ما كن حرف غاو تواور وقول ما كن أيف كله على جوار يشي ا ها آنية و الكينس أور بيا الآن مراكس جائز المحارة ، التقول مراكس فلي في جزوب واكان ، لمبت واقت عن جائز ب ساورا الآن أن الكن على المان عن المان واكبت إلى كه ببلامرف مراكس خاوت موالي وقول ما كن اليد كله عن وجول والباكر ببلام كن حرف خدو التي كو هذف من إلى تشكر الله والشيطوة الضلافية ، غيلي أن الأنفد أن الفيدة أو الفيدة أو التي كوهذف

^{۔ &#}x27;رکھنی ماآ میں فرقسانکی آزاد جسمان عمل اور طریق نہ ہوکار معد رویا سے کیٹر کوئی جا اور کرنے کے ایسا فرز واقعال موسال اور اور ہے کہ

فين الإراض، فيختها الإنهو ، والسيف الياب، وقالا الخيلة لله، ذا قا الضَّخراة، أمَّر بيينا ماكمن "دفب تده دخاات أوج كتاكم ردك دي جائب ك المثل: إن اوْتَبَكُسَبَ وَالْسَابِو النَّابِيِّ، مِنَّا لَمُ يُذَكِّرُ اللَّهِ اللَّهِ النَّبِي الأسَّاءِ الْفُسُولُ في الحرجب بِهِمَام كن يُعِهِ تُعْجُو توسمتره بإجائية كالمثل، غيليكي المصبّاء، عليها الفعال أور مِنْ جومرف جريب من ك بعد دسيانوني حرف ماكن أسفاكا تونيامتون برطاجاسة كالفيت. من الله. الهاال (م) اللَّهِ ۞ اللَّهُ أَن وصل عمر مفتر ع يزهي عاصف في ..

فائدو منتبس الاشية الفُسُوق جومورة بجرائت من سندائ من سنسن كے بعد رم كمور ال کے بعد میں سر کئی ہے اور لام کے قبل اور بعد جو معسوف سے وہ جنز دُوسلی ہے والی وید ے علاق کیے جا کی کے ور لام کا کسرو ہوہب اجھاں ماکنین کے ہے۔

فیا نہ واکھینا نمٹونہ کینی جس کلے۔ کے افیر حرف پر دو زیر یا دو زیر یا دو دیش موں تو وہاں پر ا آیک توان سائن میزها جاتا ہے اور لکھا گزاری جاتا ، اس ہوں کر اول اتوان میکھیے جی وہی جوین وقت میں حذف کی جاتی ہے۔ گھر دو زیر مدل تو اس جو ین کو الف سے بدلتے ہیں، فیصے فیسائنوں ہنونسول، نسطیوا اور وسل میں جب اس کے بعد ابن واتعی روا ہمز ذرصلی حدف ہوجائے کا اور بیڈٹوین ہیں۔ اجہائ ساکھینا ملی غیرحدہ کے تسور پرحی بات کی اورا کثر مجد ضاف قیان کھوہ رمون گھوہ ہے جی مثل ایمزیکیفر الکیکو اسجت نحيرا الوصيَّة، حبيب إحقق طوى 0 الأحب.

أنان والنوين سندابتدا وكرنا ياؤهمانا ورست كيل ب

ر ای در از اور براہ وقت بھی کرد ہوا بہتر ہوں جو مدالان محسیل کی انویں معنف میں مراہ م ہے اس کیے ہی الهلي تكوين يروافف الدين بيد المرافق من وها يبع مفعل وجياء والقدائي والتروائية الرواف أرداما وأتجرب

فصلِ ٹانی: مذکے بیان میں

یذکی دوقشمیں میں: (۱) اصلی در (۴) فری _

ند المنتى ال كوكمية في كراوف قده كے يعدن سكون جواور شد عمر ٥ مور

لة فرقى اس كوكيت بين كدح دف بقدوك بعد سكون يا هموه جور

. در بيرچار قسين جين: (1) مفصل (+) منفصل (٣) او زم (۴) عارض

سائدگئی وصلاً اود وقتاً وفوق جا عوال میں بإحداجات ہو، چھے اللّهٰ 6 فیلان کیمن جمس وقت اجمال ساکھیں کی ہیں ہے پیدا مکون نہ با حرجاسے گا تو ترکست عرض ہوئی اس سے مکون کا عدش کیمنا تلغی ہے، نیسیر، الْحَیْنُ 6 اللّٰہ ماس میں منون ازم میں کی دہدست عہد کے با بیس حول اونی ہے اور حرکست عامنی کا حذال کرنے تھرچھی جا تو ہے۔ حرف ہوتو اسکو بذیئن کہتے ہیں اور اس میں قعرہ تو تیلہ معول تینوں جائز ہیں، اور مین مریم تحقین تعص اور عین شوری حقوق عمل قرانهایت تعیف سے اور طول أنفل اور اول ہے۔ فالدد: موردًا ل عمران كا الَّهُ ۞ السُّلِّلة وصل كي حالت بين ميم مركن إجناح ساكتين على فيها حدُّه كَا وَبِدِ مِنْ مُعْتُوحٌ بِرِهِ فِي جِنْ عَلَى أَوْرِ اللَّمَاءِ كَا هِنْ مِنْ عِلَامِنَا عَ كالداور هيه عن بقدارزم ہے اس ویہ ہے وصل میں طول اور آنسرہ ولوں جائز ہیں۔

فاكده: فرف قده جب موقوف : و تواس كاخيل رَحَنا عاسيج كدابك الف الت زائد له ہوجائے ووس سے ساکہ بعد حرف بندو کے ھار یا ھے بند ان کہ ہوجائے وشکل: فبالکو اور فیل مالاً. جبیها کراکٹر فیال ندکرنے ہے جوماتا ہے۔

فصل ثالث: مقدارً اوراوجہ مّد کے بیان ہیں

لله عارض ادر مذلعن عارض من ثين وجه بين: (١) عول (٣) تو منذ (٣) تعريه

فرق التائية كرية عارض عن طول اولى يعيد الى ك بعد قرشادا ك ك بعد قشركا مرج يديد بخرف یہ کین عارض کے کہاں میں پہلا مرتبہ فقرا کا ہے ماس کے بعد تو شد کا اس کے بعد حول کا۔ اب معید کرنا ہے کے مقدار علمان کی کیا ہے؟ طول کی مقدار تمن الف سے اور

ر بيمس الا أنه ذرجيه فذكا الدائرة أبيا جائه "من ألوّا المقدارة" المنجة بين ما عنو الحول كي-قدار أنشف تحمل الله الدرياعي الف بصينك الدازوك ساتمراداكر كالاستقرارين

کے اجبائی مہدئی ہے، بہال جیدکا مطاق طوں پر مقر نظا پر انسر پر موگا اور تیماں کو اجو و اوجا کئیں گئے وقعم راغلی فی والوجہ ہے لیکن فرقری ہے فامریٰ ہے اس کیے کہ قتع رُک زرگانام ہے لیکن مقدار تھی بھی بلاثوں کی ترشی کرنا 29م ہے، اور کیفیت تو دو بیں طول اور تو خطار باڑوٹ طول کی خدتو نبطا اور تو خطا کی مگر طول من جا تزخیر ہ بالويش فريد المين كالقوم كالوثائل المي كرة وزناني الاحفياني قريب آني بيار

توسّط کی مقدار دو انف، اور کیک قول می طول کی مقدار یا چی افعی اور فرشها کی مقد رقمین الف ہے، اور قصر کی مقدار دوٹوں ٹول میں ایک ہی الف سیدر

فا كدو. لذا زم كي حيارون تسمول هي ملزل علي التساوي بوكا ، اوربعش آله زير كيه عمّل هي زیادہ نئے ہے اور ایعش کے نزو کیل مخفّت میں زیادہ نئر ہے کرج ہور کے زو کے تباوی ہے۔ فاكدود حرف موق ف مقول كرقهل جب حرف ندور حرف لين بوهل وغافسين . الاحسير تو نفن حد وقف عن بموكل: (١) طول من اله - كان (٣) تو مناش الذ - كان (٣) تعرب اله - كان ر اور الرحرف موقوف كمسوري توميد مقلي جينفتي جس

اك من النه ويار جاز بين (1) مون في الناسكان (م) توسّط مع الريكان (م) فقرح الإسكان (۴) تصریح الروم ماور(۱) طور مع الروم(۲) توسط می الروم یا خیر جا در جهای رکید کرند ک واسطح بعدحرف بغدد كمعسكون فياسييه ورروم كي ماات عن سكون كؤين موتا بنكه حرف متحرك بوتا البيساورا أمرتز ف وقوف مقموم ليبيخس لنستعين كيقوضر في تقلي وتزورانو بيس

سات وجمين جائز ثب: (١) طول تر ١١ سكان(٢) توسط من الأمركان (١٠) تصريح الدركان ا ١٠) طول أخ الدخام (١٠) توسّفات الماضم (٢٠) تعرف الاثنه (١٠) تعرف الروم.

اور دو غير جائزين (١) علول مع الروم (١) قرتها مع الروم رجيها كريم علي علوم رويار

فاكه و. جب ند عارض و ندلين كل جكه ول قرأن نين تسادي اور توافق كاخيال دكهنا جريب الیتن ایک تب نه مارش همن حول کیا ہے تو روسری تبکہ بھی حول کیا جائے ، اگر تو نظ کیا ہے تو ووس تَعَلَمُ مِن وَحَدَرُهُ عِلْبِ أَمر تَعْم كِيرِجِ وَ وصري عِكْم مِن قَدركم، عِلْبِ الدائل مَد لين ميں بھی جب ٹی مبکہ اوڈ توافق ہونہ جائے۔ ورجیہا کہ خول تو تبط میں و افق ہونا جا ہے ایما

[۔] اران کے کوڑنے قدرے بعیریا کن فرف کو مواقتی شہیری میں اور تقافی نہ ارس نتش کرکڑ ڈیل روس بعد مکون بزیوگرانی احتم کے بزیمیا ہوتا ہے۔

ان فقدار جوں تہ تاہد ہیں جی قافق جوتا ہے ہے استفاد الفوظ اور بسندند سے رہا الفالدیاں خصافعان کی زیاد سے میں نہ کی انتخاب الراتا لیس تھی ہیں۔ اس طرح کا زجیم کے امہد شار فائل آنا الفاق ورائم کی الرائم کو راحیت سے ایک خدودالا ہوا اور قدر می الرائم میں نہ ہے دینے منت مولد المین موتی ہیں ور اس مورکو الک مسال میلین ایک امید تھا ہوتی میں ایسے ہے روالیس الرائم موتی ہیں۔

اكن ثان بإر الرقاق بركزين: وجليسم وحليه، البغة ليسيس ثان (١) مول كرال الراكان (16 نیم کے اور کان (۳۰ کانھ کے دور بیان کی کرنے کیے کی حکمیے کی تھ کو ان موران الكعباليمل اللهاتيم تلا الان العن العش أنه واجليه واحبه أسماته مع الرومين والمبريش الخعسة للبعين المراهول أفرانط وبوكرة وماستبار إثى بالجهال أثين بالقاق فيرباك يبرران أمل الأل وصل على كل منه ف يمي تتي وهيم بالدوكتي في والربط بالإلا وحيله من يامه ا تُراثِ اللهِ وَهُمْ مِنْ الرَّوْرُ لُوا الْعَالَمَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ الرَّوْرُ لُو المُعَلِّلُ عِن اللَّهِ عَلَى مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّا مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ م للقد وجو براد الديد مديب بالان أردها تا الدون منس وجووحات وخدما شروعا أمر الدائر المائر الثور وفي مدود بدوش کار فریب و فار ایساز در در کویون به در بینان با بازی به این تبدیش ترکزی و مرکز نیزورد کشین و رسوس به در این می ورورون برورون برورون المولي المرورون المراجع موقع نے عالم ان موجود میں تھی مزع کے بابا یہ فرمان بابار دیں واقع کا انتہا ان ان اور ان وجود انہو کی موا عام معالات و قرق کی گرفت و با معنوع فراه و موال این و دروه که کی و فرق برای و به و مواکش الله المُركِّن عَلَي جِيهِ من والإيجاب وفيه المهارية وفي بينار كوان عند وجوالي والإيكن والمراقبة

ا الله موسنة أنواً ما في الأقرائية أن إنه العركي في سيدي سيدا في وكل أن أند والم قرارك يعد وفقت شداد. والله والميدود منيات الاستنادم في في هذا المراوسات وواد وعدا الدائل المنافسين المارة الواملات المنافسين. والاسكمانية . ان بين جاروجيس بالانقاق جائز جي:(١) طول مع القول مع الاسكان (٣) توسّط ع التوسط مع الاسكان (٣) تقريع القصر مع الدسكان (ج) قعرت الزوم مع القعر بالإسكان.

فائدہ نیے بہتین جو بیان کی گئی ہیں اس وقت ہیں کہ الفضائے بین پر ولف کیا جائے ، اورا گر انکو خصص المؤجنیم کی با بیارہ الفقین با شنائی کی وفٹ کیا جائے گا یا کہیں وسل اور کمیں وقت کیا جائے گا تو بہت کی وجیل شرقی تھیں گی۔ اور ان میں مورسی الکانے کا طریقہ ہے ہے کہ جس مجہ بین معیق کو تو ک پر ترقیق اوجائے یا ساوات نہ دہ با افوال مختلف میں خلط جوج سے حب ہے جد فیرسی مورقی۔

فائدہ جب نہ مارش اور تولین عارش مح ہوں تر اس افت متنی اوٹیس کم از کم ٹوکلی ہیں۔ اب آمریتہ عارش مقدم ہے کین پرمثناً ایمن جسن ع، مِنَ خوف تو چھ ایمیس جائز ہیں: () طور مع القول (۲) طول مع انوشط (۳) طول مع القصر (۴) تو تنط مع انوشط (۵) تو تیدمع القصر (۲) تصریح القصر یہ

علوائم والمعالث كريوم ميولات وارم أنت كان

جي چارفعل کل هن محرفص اول وسل و في نثره، جاروسل اول قعل ثاني بين، اور ثين وسل کل کي مورجه جيء اس طرح حدود دکتره جائز جيء

کے کئی بندرد دیوہ مضاار بچانکہ جو کئی صوبی شن دورومیان کی گئی ہے۔

ا در تمین و توکن غیر جائز ٔ مین (۴۶ تا سطان وافغوں (۳۰) قیم مین انتظامی قشری الفغوں۔ اور دیب مدین مقدم دو بھی الاوقیب تابقیاء آلف دی فِلنگر فیلفین قومی وقت بھی تو بھی تھنچ جیں۔

الرابيل سندجيد وتبييل جائزة بين (9) تضريق القصر (٢ القصر مع التوشفاذ ٣) تصريق والكول. (٩) تؤيرين ولفول (٥) وقد زيامع التوزيل (١) عندن مع ولفول .

تحدہ فیم جائز چیر : (۱) طول کے انورڈ (۱) طول کی انتھر (۱۰) تو نظامیج افتصال ہور ہے۔ ونگل فیر جائز اس وید سے چیل اوجر، فب خدو پس تداخل اور تو کیا ہے، اور جیفی کین جس جو خاہرتا ہے، او تشہیر کی وجہ سے دوڑ ، ہے، اس ویہ رہی تو این شن ما شعیف ہے، اور این صورتوں چیل ترقیق تصحیف کی تو کی پر دوتی ہے اور بیانی ایالا ہے ۔ اور اگر باتوں خیر چیل جہب اختا ف مرکانے کے دوم واشام جائز جوتی اس جی اور دیجیں دا مر چیل ہول کی ۔ اس کے جس مساواے اور ڈرجی کا الیاں رہنا جائے جش میں اور جسٹی دائے حوافیہ

ے کھی صادمیت مدان ور سے مدانوہ سے درنہ اساؤ الرب فیمن اور ایکن ہے دکھی آئے واکن کے دکھی آئے واقعہ کی میں۔ عشمت میں ناواق جانے ہے حرف میں کوائٹ کا دوبار کے قائم نے اس کا علاقہ میں اور کے کال

آن پائٹائل آفت پائٹائِر اور اور آف بالد آف پائٹائِ ہن گئی آف علی ڈکٹ لمھنڈا آن وَافْغَ نَحْتَ طَحِیْرَ مصدفقہ اس

را کی طرح ال قدمی جس افرار الدعان ہی گیس او کیں اصال کیس بار انف ن پڑھن ہے ہیاں لیے آران میں طلب البہ ہے جس کا بھی ہے ہی کوش سے جس طرح فارے یو ای طرح بڑھ نا جاہیے ، مخالف نزیارش کے کواس میں تمام آزا سے جیس طرح کئیں بلوں آؤ تھا جم فرے ہے۔ ایسے افغان کو طاقب بائز کہتے ہیں۔ البت افجام کو تشہیم کے لیے بس طرح کا آب میں بیان کیا گیا اس امرح الموکز مقداد عرف ہے گئی اور فید بھی فائل کر شمیل ہوتہ جی زریا ہے ہی رہنے کر شعل مشتمل ہے توی ہے۔

Sample

ك تأريد في درم و أريد

ا فالدود جب بتعمل تفصل کی جع دوں حک، بالمنسفة با هنگولاً با تو آئیں قواعد پر قیاس کرے دید تعلیم میں کال کی جائے۔

خاندہ : جب شعمل کا هدمزہ افیرکلہ بھی واقع ہواہ دائی پروآف اسکان یا شام سکے ساتھ کیا جا سے شخل، بنشا آنا، فحرُ وَ آن فیشی ہُا تو اس سورت بھی طال بھی جائز ، ہداہ رسکوں کی جب سے قعر جائز نہ ہوگا۔ اس وانسے کہ اس صورت میں سبب اسس کا الفاء اور سب عارض کا امتبار الائم آتا ہے اور یہ فیرجائز ہے۔ اوراکر وقت بالزوم آیا ہے قوصرف تو شل ہوگا۔

فائد و: خلاف جائز محمد جو وجھیں نگلی جی مثل، اولچہ بستانہ وغیرہ کے ان میں سب وجو ل کا جرجکہ پر مستامعیوب ہے، اس شم کی وجھوں میں ایک وجہ کا پڑھنا کا فی ہے انہتہ نفاد دیکے خاص ہے۔ سب وجو ل کا ایک جگہ جمع کر لینا معیوب تھیں۔

فائدہ اس فصل میں جو غیر جائز اور غیرتھی کہا تھیا ہے مراد اس سے غیر اولی ہے، قادل ، ہر کے دائیجہ جیوب ہے۔

نا کرد. انسکاف مراحب میں ضط کرنا کہتی ایک افتا کا انسکاف واسرے پر موقوف ہو، مشکلاً عند لفتی ادوم من رکبار مخلصات اس میں افتام کو مرفو گرچھیں تو مخلفات کو مشعوب پڑھنا منرودی ہے، ایسا می بالکسٹ المبیعیا انسکاف ہے موقع پر خلط با افل حرام ہے اور اگر ایک روایت کا انتزام کرکے پڑھا اور اس میں واسرے کو خلط کردیا تو کفر بنی الروایت لازم آئے کا اور ملی حسب الواوت خلف جائز ہے، شفا حقیق بارسیاں کی روایت میں وطعر این مشہور

ل رواكريد والتم وقف بيالين تم يل بشل ك بدول مدر عامرف والنسل كالوسد سكار

ع میں بین مختلف نے دیموں پرتم مقرآ اوکا انتقاق پوشش کیلیت بقت وا مکان وائز م دور یافتہ عارش کے اجوا میں ت وغیرو ان جس کی آیک میں کا بات والی ہے۔

ع اللهن بروايت تنهي برنيجية أنكل ها يُرنيل _

جیں ، آیٹ نام شاطعی ، دوم جزاری متضها تو ان جی طاعا کرنا اس مناظ ہے کہ ، مؤل ہیں۔ حنص دہشتے ہے جانت جی ایکھ فرنٹ تھیں تھوسٹا دہ ایک ویدعوام جی شائع دوگی ور دوسری میں تعییر تابیعت عندا تقزارہ تا ہوگئے دمنی جوآو سای صورے جی آموز ، پر هنا پارسون تبایت عند ورزی ہے ، مثر فرامی کے اقوال وا را دیمی خدارکر زیندواں مضا کھے نبیص ۔

قصل رابع: وقف کے احکام میں

وقف کے معنی افخیر کلند غیر موصوں پر سائس کا قائدات کے مہاں پائوئی آئے ہے ہے واکوئی مقف اوق ف معتبرہ سنا ہے تو بعد کے فل سے رتھا ، گرے درند بھس کل پر سائس فائے ہے اس افاعہ وائر ہے ، امرہ مطالح کے اور مراہبہ تی جو فلی اور ہے تھی سے موسول ہو اس پر وقف جو نو تعمیل ہا اید تی ایٹر اورا مادو تھی جا نزائیں ہے۔

 وخسفة، مغيمة اوراثرابيان بوتو آخرترف راثر روزير بين توجو سكو الف سے بول وال ے بھٹل اسلیو اوش ہُدُی O دوراگر حرف موقوف برائٹ زیر ہے تو وقف صرف اسکان کے ماتھ ہوگا، شل. بىغىلىمۇن كے اوراً كرا قبرحرف برائيل چىش يادوچىش بول ائتل. ۋىدۇقى، فیلفعل کو وقف اسکان اور انگام اور روم تنول ہے جائز ہے۔ انگام کے منی جی حرف کو ساکن ا کر نئے ہونوں کو نتھنے کی طرف اشارہ کرنا اور روم کے معنی بین فرکت کوفنی صوت ہے اوا کرنا اوراكرا في حمَّه براكيه زيرياوه زيريون مثل: هُو الْجِنفام، و لا هي المشهَّة و تؤوقت يمن ا- کان اور روم وونول جائز بین په

. فأكدت روم اور اشام احي حركت مر جوگا جو كه اسلي جوگ، اور وگر حركت عارضي جوگي تو روم والثرم جاءً: مَنْ جوك الشَّل: أنَّا وَالنَّاسَ، عَلَيْكُمُ البَّسَامُ

غا مده. روم کی حالت میں تو من حذف ہوجائے گئے، جیبیا کہ ماء خمیم کا صلہ وقف مالروم اور مارا مظان بین طرف ہوتا ہے ام^{ین} یا بعد فکا کے۔

فأكدد السطنونا اور المؤسولا اور الشبيلا جومورة الزاب بن يهاور بهلا قواويرا اجو سورہ وہر میں سے اور آغا چھم بر مرفوع منفصل ہے ایسے ہی لے بھیا چوسورڈ کیف ہی ہے ، ان كَ آخر كا الف وقف عن يزحا جائے كا اور وسل تن نبي بزحاجات كا اور سلا جائد يو سورہ و ہر میں ہے جائز ہے دقت کی جانت میں اثبات الف اور حذ ف الف ر

فالبدون المات پر وقف کرناز باو داحب اورمشخص ہے دوبر س کے بعد جبال ولکھی ہود اور اس کے بعد جہاں طاکعی ہوہ اور اس کے بعد جہاں ساتھی ہو، اس کے بعد جہاں و لکھی ہو۔ اول پر نیراول کوٹر جمع نہ دینا جائے الین آیت کوچیوز کر غیر آیت پر وقف کرنا یا (م₎ کی

الدائن ہے کہ کون اصلی ان روم واشام ہے انظ البدير عن وورا کا زیر اور عبائے نگے کی مبدر کا میں بروکت عارضی ایتوع مزخمه کی دیرے ہے۔ جگہ ہمش کر کے رض وفیر وی وقف کرنا ویکہ ایس نداز کے کہ جب سائس اور سے واقع ہیں۔

پریارہ اض) پر بعض کے زر کیا۔ اس آیت و راحد سے تعلق افتیلی اور والیا پر ہمل والی ہے

مسل ہے۔ ور اسل کی جگہ مرف وقف یا باقف کی جگہ صرف اسل کرنے ہے۔ اس می نیس

بدلتے اور مشکنین کے زو کیے بیانہ کماو ہے ندائم ہے البتہ تو العرم فیا ہے تا المادہ ہیں جی

اجائے کرنا نہا ہے۔ بیمش مجلہ اعادہ نہا ہے۔ تی جہ جو ای دوقف کیس حس کہیں حس کیس

فی عاد کھنا ہے ہے بیمش مجلہ اعادہ نہا ہے۔ تی جو ایس کی دوقف کیس حس کہیں حس کیس

فی کہیں آئی ہوتا ہے میان معادہ تھی جو تھ ہے جی ای دوقف کیس حس کیس حس کیس

اجازہ جس نے اور ای اللّٰہ ہے تی مادہ تھی ہے ابتداء ابتر ہے۔ شال فی اللّٰوا ان اللّٰ وقفیل ہے۔

اجازہ جس نے اور ای اللّٰہ ہے تی ہے۔

فا نعرور تمام اوقاف پر سائس تو زنی یا وجود دم او نے کے ترنا جاہیے۔ قاری کی مثال مثل مسافر اور دوقاف کوئٹل منازل کے کلیتے ہیں، تو جب ہر منزل پر بارشرورے تھیر تا تھوں اور وقت وخد کئے کرنا ہے تو اید من ہر میگ دفت کرنا فعل میٹ ہے، جٹنی ومیر وقف کر ہو ہو ہے تھاتی و پر مثل ایک واقعہ اوجا کی کے البت لا قام معطیق پر اور ایسے ہی جس آ برے کور بعد سے تعلقی افتلی نے جوالی جگ وقف کرنا بھروری اور سخس ہے۔ اور کل کوئٹ ماکن کرنا یا ورجو احکام وقف کے جی ان کوئر نا جاسائس تو تو ہے، اس کو وقف تین کہتے ہے تیت خلطی ہے۔

فالنده الخلمات على مطلح الديمكان في دونا جهائية تصعيماً سكون بير البيته إلمال روزيّا خارت جوا ك الله الرقاق عدل بيندل هما أسريري ب كراكر ال ركز خالف ليا الدة نقلا با جن اله المال ماروية بيدل بران من مرادق الدريم بيرين. عمل والترازع مولودت على بير

کے خطل سے تنظیع وصافحہ میں ہوتی ہے۔ ور سُندا آخر کل میں مون ہے، باقی کیفیدی اوا میں کیو قرق ٹیوں ، آبار روز ان میں روز اور ان ہے اور صافع ان موقع میں میں ہوتی ، بنا ہے وسرف اطاق اور کلسی کا فرق ہے۔ ہے۔ دہاں سکتہ کرنا جاہیے ماور یہ جار مگل ہے جیسا کہ پہلے بیان وہ چکا ہے۔ آبات پر سکتہ أكراب أقر كيخفاها أفتانيس ببدا ورعمام يثن بومشبوريت كدمودة فانخدش مات فيكر مكت كرنا نبایت مرددی سنید، اگر مکنندند کیا جائے تو شیطان کا زم ہوجائے گاہ پر پھیتہ قاطمی ہے۔ وہ مات عِكْدية بين و ذُلِسُ ، هوَبُ ، مجبوّ ، مُحَسَعُ ، محسن ، تَعَل ، بعلَ الرَّابِيا ي كَرَمهُ كا اوٰل کمی کلمہ کا آخر ما کر کلیا ہے کڑ دہ پہنے دہ کمی تو اور بھی بہت ہے کئے نکلیں گے، جیبہ کہ ماآ علی قارق رہسے میں شرح مقدمہ جزر زر تیں تح رفر ماتے ہیں۔

" وَأَمَّا اشْتَهُ رَ عَمْنِي لِنَسَانَ يَعْضَ الْمُجَهَّلَةَ مِنَ الْقُرُانَ فِي شُورَةَ الْفَاتِحَةِ لِلشُّيكُطُن كنا مِنَ الْاسْمَاء فِي مَثَلَ هَذَهِ النَّوَاكِيبَ مِنَ الْمَنَّاءِ فَخَطَّأَ فَاجِئِيُّ وَاطْلَاقُ فَيَنَّخ لَهُ سَكُنَهُمَ عَلَى نَحُو هَالَ الْحَمْعِ، وَكَافَ إِيَّالُوهُ وَالْطَالِهَا غَنْطُ صَرِيَحٌ ".

فا کہ ہ کے۔۔۔ ایش میں جوٹون ماکن ہے بیٹون تو ین کا ہے اور مرموم ہے۔ اس انتقارکے مود مسحف مٹانی میں کہیں تو بن ٹیمن تکھی جاتی ۔ اور قاصہ سے بیمان تنوین وقف کی حالت عن حذف ہونا جائے گر چونکہ وقف تان رہم خط کے دونا ہے اور بہاں تو بن مرسوم ہے۔ اس ور سے وقت میں تاہمت رہے گیا۔

خائدها آخر کلمه کا حراب ملت جب فیرمرسوم بیوتو دانف بین جس محدوف جوگا اور جومرسوم بوگا وووقف تدريجي لا بت بركاء تابت في البيم كي مثال والقيسلوا النصوف تسخيها الأنهلوك لِانتَسْفِيلِ الْسَخَوَاتُ (وركادوف في الرَّام كي مثَّال: فَسَادُ فَلِيوُل، وَسَيوَ فَ يُهِ أَ مَا اللَّهُ مهرة قياءه، فُسُنِج الْسُعُوُ مِعَيْنَ مِرةَ يَوْسُ عُل، مُسَابِ، عَسَقَابِ مِرةَ دِيَعِ عُلل

ے '' بندا ''اور بعض جیلا اُ کی زون پر جوشمور ہے کے قرآن بنی موردُ فاقحہ کے امراش ان تراکیب ماُورو میں عَيفان كَيْمَات نام بِن مَهِن ربِحُت تَعَلَى إمر الحادِق فِي حَيْمِ إن كا الْمُحَمَّدُ كَل وال إدر الباك كي محاجه ر اور تارکرامٹاریش نکتائرنا کملی نسطین ہے۔" عُرْمُودَةُ مِنْ مِنْ فَسَنَسَا افِنَ السَّلَةَ هِي مَن كَلَ وَعَادُ بِوافِودُ يَدَ فَيَرَمُووَ بَا بَا وَتَسَ يَلَ الْبَاتِ الرَّفَقَ جَرْدَ بِهِ وَالِن وَاسْطَى وَصِل بَن صَفَى يَضِيهِ الرَّهُ مِنْ قَرَي فِي قَرِي. مَثُلَ وَبُدُعُ الْإِنْسَانُ مَودَةً فِي الرَّبَائِينَةُ مُودَةُ عَلَى مِن الْجَهُ الْكُوْلُونُ مُورَةً فُورَى مِن اللهُ الْخُلُولُ الْوَالِيَّةِ مُودَةً عَلَى عِن الْجَهُ الْكُولُونُ مُورَةً فُورَى مِن اللهُ اللهُ الْكُولُونُ مَودَةً فُورَى مِن اللهُ الْخُلُونُ مَودَةً فُورَى مِن اللهُ اللهُ الْمُعَلِّمُ اللهُ الل

فائدہ، لا تما مندا غلنی بؤشف اصل کی لاشانٹ او موں ایں اور پہا، یون مقدم ہے دوسرا منتوج اور لا دائیا ہے۔ اس بین تعنی اظہار ورکنش، دیا م ہائز تیمیں، بکاراد نام ک ساتھوا تھام خرور کرنا میا ہے اورانکہا رکی حالت میں روم نفر دری ہے۔

ا فی کنده احروف میرانی اورموقوف کا طیال دکھنا بیا ہیں کہ کال طور سے اوا بیول ٹائس کر جب احساس و بیا ٹین موقوف کسی حرف مراکن کے احد اور شل حکیشیء ملوا وہ جنوع اسکر طیال نہ اگر ساتی سے ایلے موقع برحرف بالکل اوائیس وٹا یا تاقعی اوا توٹا ہے ۔

فائدہ انوان خفیقہ قرآن شریف میں دو بگاہ ہے آیک والینگوفا بن الصّاعر بُن سرہ ہے۔ میں دوسرا اسٹنسفعہ احدہ علق میں سے نون واقت میں انف سے بدل جائے گاائی دہد ہے کہ اس کی دسم انف کے ساتھ ہے۔

- --213

فمعمل اؤل

جِ نَا عِلِي هِ مِنَا أَنِي مُعْمَلُ لَيْ مِنْ اللَّهِ عِلَيْ مِلْمُونِ وَجِانًا مَنْ وَمِنْ رَجِيدً

و العمري يد على جوف ك قارن اور س كي سفاحة والعار

(۳) مهم او تاف النبخي من و بعد و با تا آندا ان گلد بِدَس عمل النف ادنا بها بنیده و را سرا می اداره می از در این از می این در اداره با از می این در اداره با از می اداره بی از می این در اداره با از می اداره بی از می اداره بی این در این از می اداره بی اداره بی اداره بی اداره بی اداره بی این از می اداره بی اداره بی اداره بی اداره بی اداره بی اداره بی از می اداره بی از می اداره بی از این از در اداره بی اداره بی از بی از این از در اداره بی اداره بی از این این از این این از این از این از این این از این این از این این از این این از این این از این این از این از این از این این از این این این از این این از این این از این از این از این از این از این از ا

والتعمل ومرتدي أباله بدلان مبال تقليد

منزور والمرابط وفي وتباكل لايا

صی پر کرام بھی مُرے و می متلفی طور ہے لکھنا ہوا تھا، اس کے بعد مسر رویا ویکر میدی ویا پڑ کے ڈیاز پھی انٹھا ایک ٹید جمع کیا کیا گھڑاعٹرے جائی ڈی ٹویٹ ریازے ہی جائے ہی اجتماع اور ابهاع محالہ ﷺ تبنزے متعذر قرآن شریف تھوا کر جابھا نہیے گئے رہی اول ہور کی جاتی میں اٹنا فرق ہے کہ پُنگی وفعہ میں بمع غیر مرتب تمااور بمع ٹائی میں سودتوں کی ترتبیب کا بھی کاند رکھا عمیا ہے۔ اور مفرت ابو بکر صدیق بنتی اور مفرت مثان بنتی ہے۔ اس کام کو حضرت زید بن ویت بخص کے میرون کیا کیونکہ ماکا تب الومی تنے اور عرضتا انجری کے مغامد ابر ای حرضه نے موافق جناب فعفرت رسول مقبول تنوج کو تر آن منها تھا۔ ور ما دیود سانہ کا کام مجمد مع موجہ امرائی کے حافظ ہوئیا کے لیکر محل پیا متمانہ اور اہتمام نقا کہ تی م متناب آرام بنتي م أكفكم تما أنها جو وفعه فينك يأن قر قن ثر يف للها زوا بووه الأرفي كران اور النم ازمَ ، ووهٌ يُؤولِهي مانحو رُفعَا هو كه "عزيت رمعل الله مَتَلِيعٌ كير من ين يلكها مهايت اورجوبها کے سحابہ کرام گوٹنڈونے معنوے رسوں متبول وزیج کے ماسے کموں تھا ویہا ہی صفاح ابو یکر صعد کی جیمٹر اور صفرے مثبان بنی بی نے مکسو یا و جاکہ بعض انکہ ایس رام ایس سے قائل ہیں '' کہ اسرام عثانی معزے رمول انقہ پھنٹی کے اہم اور املاء سے قابت میوٹی ہے ۔ ان طرح پر ہے ^قر من شریف باجہ رخ حجابہ کرام نتی تھ اس رہم نہائی بر فید شعز ہے غیر منطقا کھوا عمیار اس کے بعد قرن ٹافی میں آ سائی کی فرض سے عراب ور نکھے بھی خروف میں اسٹ کتے یہ اب معلوم ہوا کہ یہ برم تم قبلی ہے درنہ جس طرح ایک دینے نے امر ب اور آنطے تھا تی گئے گ لیے دیکا جی ایسا ی جم نمیر مطابق کو مطابق کردیتے ورد یہ بات جیداز آنا می سے ک حلفرت البونجر معدلق بالحنفات لتلان بنيتهم اوريمن المجاب بنجهم اس فيمر مطابق اورز والدكو

الوال كالمخارة والمنك في كان الفوا ومراجع المداعة عند أن عنط منكه بالعرار الموموج أن وك و

وفرأتهم تمور

ویکھتے اور بھراس کی اصلاح نے قرباتے ، خاص کرقر آن شریف میں۔ اس واسطے جمیع طفاء اور صحابہ اور تابعین اور تیج تابعین اور انتراد بعد انسٹے جو قیر ہم سے اس دیم کوشلیم کیا ہے اور اس سے خلاف کوخاف کی جگہ جا تو تیس دکھا۔ اور انعش الل کشف نے اس دیم خاص میں بوے برے امراد بیان کیے میں ، جس کا فلاصہ ہے ہیں کہ بے دیم پیمٹر ایعروف مقطعات اور آیات مشاہبات کے ہے: وقف بسفلتم فائو بلغ افا اللّٰهُ وَالرَّ استَّحُونَ فِی الْعِلْمِ يَقُولُونَ احْدًا بِهِ انتحَلُ مِن عَنْدِ رَبِّناً ،

(۳) علم قر اُست اید و دکلم ہے جس سے اختلاف الفاظ وقل کے معلوم ہوئے ہیں۔ اور قر اُست دو تسم پر ہے۔

(۱) دو قراک ہے ہیں کا پڑھنا تھے ہے اور اس کی قرآئیت کا اعتقاد کرنا ضروری اور لازی ہے اور انفار واستیزاء حمناو اور کفر ہے۔ اور یہ دوقر اُٹ ہے جوقر کا بعشرہ سے بطریق تو از اور شہرت و بت ہوئی ہے۔

(۱) قرآت ان سے بطریق توائر اور شہرت ٹابت نہیں دولیں یاان کے ماسوا سے مروی میں وہ سب شافہ جیں، اار شاؤہ کا عظم یہ ہے کہ اس کا پڑھنا قرآ نیٹ کے اعتقاد سے یا اس طریق کے سام اور ٹاجائز ہے۔ آج کل اس طریق کے سامتا کوقر آن شریف پڑھے جائے کا وہم ہو، حرام اور ٹاجائز ہے۔ آج کل یہ بلاہمت ہوری ہے کہ کوئی قر اُت متوائزہ پڑھے تو سخرا پن کرتے جی اور میڑی یا گئی قر اُت سے تعین دولیوں ماہ ہے بینے کے لیے تغییر وغیرہ و کچھ کر اختیا ہوئی تراکت ہے۔ آپ کر اختیا اور شاخ ہے۔ آپ کی اور یا تیم نہیں ہوئی کہ یا گئی قراکت ہے۔ آپ اس کا پڑھنا میں اور شاف ہے بامتوائرہ دولوں مطرات کا تھم ماسیق سے معلوم ہو بیکا کہ کس درجہ نہا کرتے ہیں۔

قر آن شریف کوالدن اورانغام کے ساتھ پڑھنے میں انسلاف ہے۔ بعض حرام بعض تعرورہ تبعض مہرئز اور بعض مستعب کہتے ہیں۔

مجر اطلاق اور تعیید میں بھی اختلاف ہے تم قبل کا اور مغیر یہ ہے کہ اگر قباعیہ موسیقیہ سے کاظ ہے قوامد تجوید کے گیز جا کیں تب تو تکروہ یا حراست در ندمیان سے یاستھیا۔

و مطلقا تحسین صوت ہے پڑھنا کے رعایت قواند تجویو کے ستحب وراستھن ہے جیسا کہ اللہ عرب مورستھن ہے جیسا کہ اللہ عرب مورستھیں ہے جیسا کہ اللہ عرب مورستھیں ہے فراد کا اور بالتکلف بلا رہ بہت قواند موسیقیہ سے فراد کھر بھی ور النسی ہوت اور بیا تکلف بلا رہ بہت قواند موسیقیہ سے فراد کھر بھی ور ایسی ہوت اور ایک دوسرے سے ممتاز ہوتا ہے مہرا کی ایسی سیت اور دیت مرب کے ایس دوسرے سے ممتاز ہوتا ہے مہرا کے ایسی سیتے اور دیت بھر میں کہ دوسرے سے معلوم ہوتا ہے مہر کے دوسرے سے معلوم ہوتا ہا ایک دوسرے میں کہ دوسرے میں کے دوسرے کے اور دیت بھر ایسی معلوم ہوتا ہا ایک دوسرے ہیں کے دوسرے بھر میں کہ دوسرے بھر ایسی کے دوسرے بھر ایسی کی دوسرے بھر ایسی کی دوسرے بھر ایسی کی دوسرے بھر ایسی کے دوسرے بھر ایسی کی دوسرے بھر ایسی کی دوسرے بھر ایسی کے دوسرے بھر ایسی کی دوسرے بھر دوسرے بھر ایسی کی دوسرے بھر دوسرے بھر دوسرے بھر بھر دوسرے بھر دوسرے بھر دوسرے بھر دوسرے بھر دوسرے بھر دوسرے بھر بھر دوسرے بھ

اب بدیمی مطوم مرتا مندوری ہے کدا تھا م کے گئے جیں؟ وہ یہ ہے کرتسمین صوت کے النظے جو خاص آوا مد مقرر کیے گئے جیں ان کا عالم کے گئے جیں ان کا ما اور کر سے ما منا ایسی کسی گئی گئی گئی ہے مان اکرنا کی کو عالم کا کرنا کی اور کا کو ایست کرنا کئی گئی گئی گئی کو جاتا ہے وہوان کر ہے دائیت ترقی ہے کہیں دوسے کی کی آواز ٹالا اسمیل کے کہا کہیں چیوہ جو جاتا ہے وہوان کر ہے دائیت جو بڑے ہے وہوان کر ہے دائیت جو بڑے ہے اس سے کوئی آواز ٹالا میں کہا تھی جو بڑے جو اس سے کوئی آواز ٹالا میں جو بڑے جو بڑے اس سے کوئی آواز ٹالا میں جو بڑے اس کے گئی کے اس میں اور ٹالا کرنا ہی اس کا دائی ہے انہ کا ان اور شرور بالعرور کوئی تد کوئی تا مور کہا ہے گئی جو بڑے اس کا دائی تا کہا گئی کی اس کے دائی ہے مرزو

ہ وگا والی و سطے بعض می واقع کو است اس طرح ہو صنا شرورا کیا ہے کے سین صوت کا فار واتجر بھی نام ندا کے کیونکہ تحسین صرت کو لازم ہے تھے وار میں سے احتیاط ضروری ہے وار مہرک بعض اہل احتیاط والی عرب کے بارے بھی کہتے میں کہ ووقے تو کا کے پاسطتے میں حالاتکہ ہے میں کی خرن منوع عمین اور زامل ہے مقر ہے۔

خلاسدا ورہا حسن حارہ یہ ہے کہ قرآن شریف کو تجوید ہے پڑھے اورٹی الجملہ خوش آوازی ہے۔ پڑھے اور قوائد موسیقیہ کا دنیال نہ کر ہے کہ موافق ہے یا مخالف اور محت شروف اور معانی کا خیال کرے ، اور معنی اگر نہ جانبا ہو تو اشاق خیال کافی ہے کہ ما مک عمل مزوجال کے کا ہم کو پڑھور ہا اول بور وہ کن رہا ہے اور پڑھے کے آوا ہے مشہور ہیں ﷺ

تسمنت بالحسير

اله آرآن مجيد كالدب و حزّام بهت شروى بيندان في بارت چنومها كل ال<u>نظ</u>م فويل ورج ^مديث جي . اعتران في انجسه الدرم الهوهج عن

قر آن مجید *پڑھنے کے* آ داب

مند (۱) بنامند واسل کو جاہیے کد باک وساف ہو ور بونسو تبار رو ہوکر باک جگہ بیشے کر بنائے۔

مشاه (۴) بها وضوقه آن فجيد كونه جيوج جاسيا

سيد(٣) قرآن مجيد نهايت فشوع تضوماً كے ساتھ بإسماعا ہے۔

مند (۲۰) قرآن مجيد نوش آوازي بيديع هناجا ہي

مند (۱۵۰ قرآن مجیمانو انفواند بالله ادر بهنسیم الله پزهرگرشون ارنا چههیجه بیمین مورو قرب سکیشرون تش بهنسیم اللهٔ منه نایز هنا جاسیده جاسیه شرون قرآن دو یادر میزن قرآن جوادر اگرورمیان قرآن شین مورو قربشرون کرین قرآن قسم کا استفاد و د کرد جاست

و مند (١) قرآن مجير و كي كريزه تاز بان يزه الناس بــــ

سند زید ، قرآن مجید شنا حاوت کرنے اور نشل پاھنے سے افغنی ہے۔

سنند (۱۹) قرآن مجید بعند آواز سے پاسند اُنظل کے، جب کر کسی نماز کی یہ سر بیش یا و تے کواپڈا اور بچنے۔

مسکلہ (۶) قرآن مجید کے پڑھنے ہیں صحیت الفاظ الدوق تعد تجوید کا بہت عالما رکھنا میں ہے تی الدوکان اوقاف میں جی تعلقی شاہونا چاہتے۔

سنله ۱۰۰۱ جرفتنعی عالم ترقان مجید پراحتا موقد مضاوات پر واجب ہے کہ بنا دے بشر ملیا۔

نگا نے کی وہر ہے کیزہ وحسد پیوا نہ ہو

مند (۱۰) تین سے میں قرقان مجید نتم کرنا خلاف ولی ہے۔

اسله (۱۴). قرم ن مجيد جب ختم دونو تين إرسوروًا تلاص يا حنا يجر ہے۔

سسار (۱۳) قرآن مجید قتم کر کے دوبار وشرو*ن کرتے ہوے* مُسف بسخت وَی تک پڑھا: افغل ہے۔۔۔

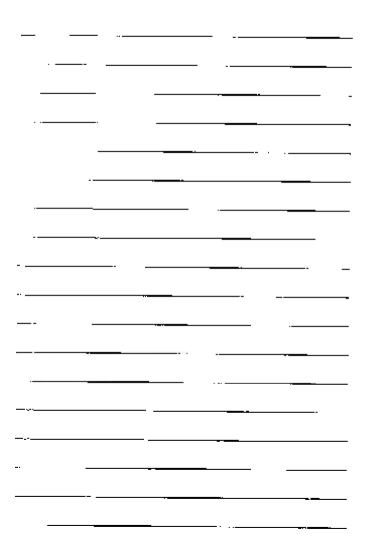
م لله (۱۱). قرآن مجميد ختم بوئے برد عاما کن جائے کہ اس وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

م نله (هذا) علاوت كرتے وقت كوئي فخص مطلح دين مثله: بادشاد اسوم با عالم دين يا ين يا

استاذیا والدآ جائے تو علاوت کرنے والا اس کی تعظیم کے لیے کھڑا وہ مکل ہے۔

مئله (1) عَمَلِي طَانداور وَمُعْ نَجَاست عِي قرآن مجيد يُرْهَ وَارْمُيْس.

یادواشت	
	 . ——
	 <u> </u>



ص منصورات مكتبة الصدري الكتب العربية

كان العام المطاعم المعطولين عن القصورة

ولامات المعلوم

هوامل النسو	المقاضات للتحريري
للوطا بإيام بالك	مسر سيساري
تننى	المرطا للإدام محبد
هاوال الحياسة	المستدلاوهم والمعو
فحامح المرحدي	طميس لمساح
المصار المصدية	المعادت البيع
شوع التحامي	فيوال العضي
	القوامسج والتقريح

Books In Other Languages

A mgPish (briefs)

. Title, e.l., respectively, i.e.

Royali US alba. (Spanish) Per Fandog' Tarostor Ameri (Borrion) (C. F. Shing)

To be published Shorts, but a Allah Al-Hestal Yang Grand D.C., a usali

انگیب المحسومة المام الاسم)

معجاء الحساسي	المرسمة بالرابطان
ور لاها	المسجيح للمام الاحتمالات
أسري لشاهي	$p(A) \otimes p(A) = p(A) \otimes p(A)$
عجة سرده	اور الأوار المعلقين»
سرج العما	الدرير مصفيح الحاوث

الي الفاقيوم مطاعت العرب علي الميطا البيار في طرح فقر المحمد اللعاروي محمد في المراج فقر الله الإنجاب

تفسير محطيي فالمنفاض

الرميد بيدا عراقان معرادات

عني المعيدة الأحاورة	رت اڪائين
هدانه البحر وبو الحلافية و	الهوهات
مديد البحر والمالدة ي	منصره
غارج فالمحاط	شرع به س
فروس فلاحا	J- J-
شاح طود سواستي	رساجو جي
البلامة لومينية	تبور مكبو

مكتبة البشري كي مطبوعات

اردو کتب

الاين^{ان}ان المانان

سن تالدي الغرآن (مال ديههين) - اكرام علم

يخفيدا بياديث

مرافقا كر صال آ بالبالعول ثير

معلماتئ

مرق استعم (سهرجيادم)

ار ^{ند}نے نمند ا

أتعليم للهماء (كمل) لسانية للركان (اول روية معم) .

المخزوي (عند) خصاك توي شرع تأكيدندي تقبيرجة أيا(- بلد) الحزب الأعم (ملائة تيب ي)

فغيانت الماضام تجعنا تتعاملات

اند. از مسرورة محور

الحزب العم (مين) الماززت برا تيم النفل

علمائتم 3.5 (1654) July

جيأل اقرآن علم الصرف (لا نثن ا " قرين) -

ميروفنان بيات مرقىمتوة البدء

تسهيل المبتدي عرل كالأسال تتامره فواتدتيد فامتل كالأمان كاجده

1130 عرقي لاسلم (اول. ورم)

والمناهزة خيرالاصول فحاحديث فرمونيه

فإثراأ حفير رومته الأوب

تعليم الربين آدب السائرت

منة المستعين 2:ماروقا<u>ل</u>

مثلیم از بازه (شمل) برويواهم